# لباب الاخبار

مترجم بہ ترجمۂ

# ہندی و فارسی

جسکا ترجمہ اردو و فارسی

جناب مولوی محمد رشید صاحب مدرس مدرسہ جامع العلوم کانپور نے

درست کیا

اور حافظ محمد مسعود خانصاحب تاجر کتب کانپور محلہ ٹپکاپور کی فرمائش

اور عاجز محمد عبدالصمد نبیرہ جناب حاجی محمد مصطفی خانصاحب مرحوم کے اہتمام سے

مطبع رزّاقی واقع کانپور میں طبع ہوا

بسم الله الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اما بعد این رساله ایست مشتمل بر احادیث
که مستخرج اند از کتب احادیث و چونکه همه احادیث بزبان عربی بودند بزبان سلیس
فارسی ترجمه کردم و نام این کتاب لباب الاخبار نهاده شد که بنای آن چهل باب است و در هر بابی
از بیست تا دوازده حدیث آورده این گنهگار به پارسی ترجمه کرد از برای مبتدیان و کسانیکه
بلغات عربی اطلاع ندارند تا بخوانند و بمعانی آن واقف گردند پس از حضرت ذو الجلال
و تعالی یاری خواست تا زبان این بیچاره همه صدق و صواب راند و از خطا و
زلل نگهدارد اِنَّهٗ بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ وَّعَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ باب اول در فضیلت علم و علما

باب دوم در فضیلت کلمهٔ لا اله الا الله باب سوم در فضیلت بسم الله باب چهارم
در فضیلت صلوٰة (یعنی درود شریف ۱۲) باب پنجم در فضیلت ایمان باب ششم در فضیلت وضو باب هفتم
در فضیلت مسواک باب هشتم در فضیلت بانگ نماز (یعنی اذان ۱۲) باب نهم در فضیلت نماز و جماعت باب دهم
در فضیلت روز جمعه باب یازدهم در فضیلت مسجد رفتن باب دوازدهم در فضیلت نماز با دستار باب سیزدهم
در فضیلت روزه داشتن باب چهاردهم در فضیلت نماز فریضه باب پانزدهم در فضیلت نماز سنت باب شانزدهم
در فضیلت زکوٰة دادن باب هفدهم در فضیلت صدقه دادن باب هیجدهم در فضیلت سلام کردن باب نوزدهم
در فضیلت دعا باب بستم در فضیلت استغفار باب بست و یکم در فضیلت ذکر خدای تعالی باب بست و دوم
در فضیلت تسبیح باب بست و سوم در فضیلت توبه باب بست و چهارم در فضیلت فقر باب بست و پنجم
در فضیلت نکاح باب بست و ششم در مذمت زنا باب بست و هفتم در عقوبت لواطت باب بست و هشتم
در عقوبت خمر خوار باب بست و نهم در فضیلت تیر انداختن باب سی ام در حق پدر و مادر بر فرزند باب سی و یکم
در حق فرزند بر پدر و مادر باب سی و دوم در فضیلت تواضع باب سی و سوم در فضیلت خاموشی باب سی و چهارم
در منع بسیار خوردن باب سی و پنجم در منع خنده قهقهه باب سی و ششم در پرسیدن بیمار باب سی و هفتم
در فکر موت باب سی و هشتم در ذکر گور و احوال آن باب سی و نهم در عقوبت نوحه کردن باب چهلم
در فضیلت صبر

## باب اول در فضیلت علم و عالمان

## حدیث شریف

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ

پیغمبر علیہ السلام فرمود مر ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُمَا يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ جُلُوْسُكَ فِيْ حَلْقَةِ الْعِلْمِ لَا تَمَسُّ

عنہما کو ای ابن مسعود بیٹھنا تیرا علم کی مجلس میں کہ نہ پکڑے تو

عنہما را ای ابن مسعود نشستن تو در حلقہ علم

قَلَمًا وَلَا تَكْتُبُ حَرْفًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ إِعْتَاقِ أَلْفِ رَقَبَةٍ

قلم اور نہ لکھے تو حرف بہتر ہے تیرے واسطے آزاد کرنے سے ہزار غلام کے

کہ قلم بدست نگیری و ہیچ حرفی ننویسی بہتر است ترا از آزاد کردن ہزار بردہ

وَنَظْرُكَ إِلَى وَجْهِ الْعَالِمِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ إِعْطَاءِ أَلْفِ

اور دیکھنا تیرا طرف مُنھ عالم کے بہتر ہو تجکو دینے سے ہزار

و دیدن تو بروی عالم بہتر است ترا از دادن ہزار

فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَسَلَامُكَ عَلَى الْعَالِمِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ

گھوڑے راہ خدا میں اور سلام کرنا تیرا عالم پر بہتر ہے تجکو

اسپ در راہ خدای تعالے و سلام کردن تو بر عالم بہتر است از

عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ہزار برس کی عبادت سے فرمایا نبی کریم صلے اللہ

عبادت ہزار سال پیغمبر صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ

علیہ وسلم نے ایک فقیہ عالم سخت تر ہے شیطان پہ ہزار

علیہ وسلم فرمود یک عالم دانشمند سخت و دشوار تر است بر شیطان از ہزار

عابد مجتہد وألف ورع حدیث شریف قال النبي صلى

عابد مجتہد اور ہزار پرہیزگار سے فرمایا نبی کریم صلے

عابد مجتہد وہزار پرہیزگار پیغمبر

الله عليه وسلم فضل العالم على العابد كفضلي على أمتي حديث

اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی عبادت کرنیوالے پر جیسے بزرگی میری امت پر ہے

علیہ السلام فرمود فضل عالم بر عابد ہمچنان ست کہ فضل من بر امت من

شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من تنعل ليتعلم

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے پاپوش پہنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ نعلین برپا کند بہ نیت آموختن

علما غفر الله له قبل أن يخطو حديث شريف قال النبي

علم سیکھنے کے واسطے بخشیگا خدا اسکو قدم رکھنے سے پہلے فرمایا نبی کریم

علم بیامرزد خدا تعالی پیش از آنکہ گام زند فرمود پیغمبر

صلى الله عليه وسلم أكرموا العلماء فإنهم عند الله كرام

صلے اللہ علیہ وسلم نے بزرگی کرو تم عالموں کی کیونکہ وہ اللہ تعالی کے پاس بزرگ ہیں

علیہ السلام گرامی دارید عالمانرا کہ ایشان نزدیک خدا تعالی گرامی اند

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من نظر

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے نظر کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ روے عالم بہ بیند

إلى وجه العالم فرح بها خلق الله تعالى بتلك النظرة

طرف منہ عالم کے پھر خوش ہوا اس سے پیدا کرتا ہے خدا تعالی بسبب اس دیکھنے

پس شاد شود پیدا کند خدا تعالی از ان نگریستن

وَالْفَرْحَاتِ مَلَكًا يَسْتَغْفِرُ لَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ حدیث شریف

اور خوش ہونے کے ایک فرشتہ کہ استغفار کرتا ہے وہ اسکے لیے روز قیامت تک

وشاد شدن فرشتہ کہ استغفار کند برای آن بندہ تا روز قیامت

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكْرَمَ عَالِمًا فَقَدْ اَكْرَمَنِيْ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے تعظیم کی عالم کو پس تحقیق اوسنے تعظیم کی میری

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ عالمی را گرامی دارد پس بدرستیکہ مرا گرامی داشتہ باشد

وَمَنْ اَكْرَمَنِيْ فَقَدْ اَكْرَمَ اللّٰهَ وَمَنْ اَكْرَمَ اللّٰهَ فَمَاْوٰهُ الْجَنَّةُ

اور جسنے تعظیم کی میری پس تحقیق تعظیم کی خدا تعالی کی اور جسنے تعظیم کی خدا تعالی کو پس جگہ اسکی جنت ہو

و ہر کہ مرا گرامی دارد پس گرامی داشتہ باشد خدا تعالی را و ہر کہ خدا تعالی را گرامی دارد پس جای او در بہشت ست

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمُ الْعَالِمِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا عالم کا

پیغمبر علیہ السلام فرمود خواب عالم

اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الْجَاهِلِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

بہتر ہے جاہل کی عبادت سے فرمایا نبی کریم صلی

فاضل ترست از عبادت جاہل پیغمبر صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ وَعَمِلَ بِهٖ اَوْلَمْ يَعْمَلْ

اللہ علیہ وسلم نے جسنے سیکھا ایک باب علم کا اور عمل کیا اسپر یا نہ عمل کیا

اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ از علم یک باب بیاموزد و بدان کار کند یا نہ کند

كَانَ اَفْضَلَ مِنْ اَنْ يُّصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ تَطَوُّعًا حدیث شریف

بہتر ہے اُس سے کہ نماز پڑھے ہزار رکعت نفل

بہتر و فاضل تر از گذاردن ہزار رکعت نفل ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ عَالِمًا فَكَأَنَّمَا زَارَنِيْ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے زیارت وملاقات کی عالم کی پس گویا اوسنے زیارت کی میری

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ عالم را زیارت کند ہمچنان باشد کہ مرا زیارت کرد

وَمَنْ صَافَحَ عَالِمًا فَكَأَنَّمَا صَافَحَنِيْ وَمَنْ جَالَسَ عَالِمًا فَكَأَنَّمَا

اور جسنے مصافحہ کیا عالم سے پس گویا مصافحہ کیا اوسنے مجھسے اور جو کوئی پاس بیٹھا عالم کے پس گویا پاس

وہر کہ عالمے را مصافحہ کند ہمچنان باشد کہ مرا مصافحہ کرد وہر کہ نزدیک عالم نشیند ہمچنان باشد

جَالَسَنِيْ وَمَنْ جَالَسَنِيْ فِي الدُّنْيَا أَجْلَسَهُ اللّٰهُ تَعَالَى مَعِيَ

بیٹھا وہ میرے اور جو پاس بیٹھا میرے دنیا میں بٹھلاویگا خدا تعالیٰ اسکو میرے ساتھ

کہ بامن نشست وہر کہ بامن نشیند در دنیا خدائے تعالے اورا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الْجَنَّةِ باب دوم درفضیلت کلمۂ لا الٰہ الا اللہ

قیامت کے دن جنت میں

روز قیامت بامن در بہشت نشاند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہیگا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ ہر روز بگوید صد بار

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهُ

لا الٰہ الا اللہ ہر روز سو مرتبہ آویگا وہ روز قیامت کے اسحالت میں کہ روشن ہوگا منہ

لا الٰہ الا اللہ چون در عرصات قیامت بیاید روی او

كَضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

مانند روشنی چاند چودہویں رات کے فرمایا نبی کریم

چون ماہ شب چہاردہم روشن وتابان باشد پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْقِنًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا لا الٰہ الا اللہ یقین سے داخل ہوگا • وہ جنت میں

علیہ السلام فرمود ہرکہ لا الہ الا اللہ بگوید و حیح شکے نداشتے در دل وے بود در بہشت

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّکْرِ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر ذکر

پیغمبر علیہ السلام فرمود فاضل ترین ذکر

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

لا الٰہ الا اللہ ہی اور بہتر دعا الحمد للہ کہا خدا تعالے نے

لا الہ الا اللہ است و فاضل ترین . دعا . الحمد للہ است خداے عزوجل گفت

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ فِیْ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ

لا الٰہ الا اللہ حصار میرا ہی اور جو کوئی داخل ہوگا حصار میں میرے امن پاوے گا

لا الہ الا اللہ حصار من ست و ہرکہ در حصار من در آید از

عَذَابِیْ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عذاب سے میرے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

عذاب من ایمن باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَدُّوْا زَکٰوۃَ اَبْدَانِکُمْ فَاِنَّ زَکٰوۃَ اَبْدَانِکُمْ قَوْلُ

دو تم زکوۃ اپنے بدنوں کی بیں تحقیق زکوۃ تمہارے بدنوں کی کہنا

زکوۃ تن ہای خود بدہید کہ بدرستی زکوۃ تن ہاے شما گفتن

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

لا الٰہ الا اللہ کا ہی . فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ

لا الٰہ الا اللہ است . پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى

وسلم نے نہیں ہے کوئی بندہ کہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ تو کہتا ہے خدا تعالے

السلام فرمود نیست ہیچ بندہ کہ بگوید لا الہ الا اللہ کہ خدائے عزوجل بگوید

صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا أُشْهِدُكُمْ يَا مَلَائِكَتِي

سچ کہا میرے بندے نے نہیں کوئی معبود مگر میں ہوں گواہ کرتا ہوں تم کو اے میرے فرشتو

راست گفت بندہ من کہ نیست خدائے سزائے پرستش بجز من گواہ باشید اے فرشتگان

قَدْ غَفَرْتُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ حدیث شریف قَالَ

تحقیق بخشا میں نے اُس بندے کو جو کچھ کہ آگے کیا ہو گناہ سے فرمایا

کہ بیامرزیدم آن بندہ مرا گناہ پیشین آن بندہ

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا لا الہ الا اللہ اس حال میں کہ پاک ہو شرک سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ لا الہ الا اللہ بگوید و در گفتن این کلمہ خالص باشد از شرک جلی

مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ حدیث شریف قَالَ

پاک کرنے والا ہو داخل ہوگا جنت میں بے حساب فرمایا

و خالص باشد از شرک خفی برود در بہشت بغیر حساب

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ أَوَّلُ كَلَامِهِ

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اول کلام اس کا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ اول سخن گفتن او

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَآخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَعَمِلَ

لا الہ الا اللہ اور آخر کلام اوسکا لا الہ الا اللہ ۔ اور کرے

لا الہ الا اللہ باشد و آخر سخن گفتن او لا الہ الا اللہ باشد

مِائَةَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ لَا يَسْئَلُ اللّٰهُ عَنْ ذَنْبٍ وَّاحِدٍ وَّاِنْ

دو لاکھ گناہ نہین پوچھیگا خدا تعالی اوسے کسی ایک گناہ سے اگرچہ

و صد ہزار بدی باشد خدا اے عز و جل از ہیچ گناہے نپرسد اگرچہ

عَاشَ مِائَةَ اَلْفِ سَنَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

جیے دو لاکھ برس فرمایا نبی کریم صلے اللہ

صد ہزار سال بزید پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ غَيْرِ عُجْبٍ طَارَ بِهَا

علیہ وسلم نے جسنے کہا لا الہ الا اللہ بغیر تکبر کے اڑتا ہو بسبب اوس کے

علیہ السلام فرمود ہر کہ گوید لا الہ الا اللہ بغیر عجب بپرد بدان گفتن

طَائِرٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يُسَبِّحُ مَعَ الْمُسَبِّحِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ایک پرندہ نیچے عرش کے تسبیح کرتا ہوا تسبیح کرنے والونکے ساتھ روز قیامت تک

پرندہ از زیر عرش و تسبیح گوید با تسبیح گویندگان تا روز قیامت

وَ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور لکھتا ہے خدا تعالی اسکے واسطے ثواب اس تسبیح کا فرمایا نبی کریم صلے

و می گوید خدا تعالی ثواب آن جملہ مراو را پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّةً غَفَرَ اللّٰهُ

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے لا الہ الا اللہ ایکمرتبہ بخشے اللہ تعالے

علیہ السلام فرمود ہر کہ بگوید لا الہ الا اللہ یکبار خداے عز و جل

ذَنْبَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ حدیث شریف قَالَ

اوسکے گناہ اگرچہ ہون مانند کف دریا کے فرمایا

گناہان ویرا بیامرزد اگرچہ گناہ وی ہمچو کف دریا باشد

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ الْمُؤْمِنُ عَلَى مَقَابِرِ

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ گذرے مسلمان اوپر قبرستان

پیغمبر علیہ السلام فرمود مومن کہ در گورستان بگذرد

الْمُسْلِمِينَ فَيَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

مسلمانوں کے پس کہے کہ نہیں کوئی معبود سوا خدا تعالی کے کہ اکیلا ہے نہ شریک ہے اوسکا

پس بگوید لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ

اُسیکے واسطے ملک ہے اور اُسیکے واسطے سب تعریف ہے جلاتا ہے وہ اور مارتا ہے وہ اور وہ جیتا ہے

لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو حیّ

لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

نہ مرے گا کبھی ہمیشہ اُسکے ہاتھ نیکی ہے اور وہ سب

لا یموت ابدًا ابدًا بیدہ الخیر وہو علے کل

شَيْءٍ قَدِيرٌ نَوَّرَ اللّٰهُ تَعَالَى تِلْكَ الْقُبُورَ كُلَّهَا وَغَفَرَ

چیز پر طاقت رکھتا ہے تو روشن کرتا ہے اللہ تعالی وہ قبرستان تمام اور بخشتا ہے

شیٔ قدیر خدائے عز و جل آن جملہ گورستان را پر نور گرداند و مر خوانندۂ این کلمہ را بیامرزد

اللّٰهُ لِقَائِلِهَا وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ

خدا تعالی اوسکے بولنے والے کو اور لکھتا ہے خدا ہے تعالی اُسکے واسطے دس لاکھ نیکیاں اور

و بنویساند خدائے تعالے مر او را ہزار ہزار نیکی و

رَفَعَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَمَحَى اللّٰهُ عَنْهُ أَلْفَ

بلند کرتا ہے خدائے تعالے واسطے اسکی دس لاکھ درجے اور مٹا دیتا ہے خدائے تعالی اُس سے دس

بردارد او را ہزار ہزار درجہ در بہشت و پاک گرداند از وے خدائے عز و جل ہزار

اَلِفَ سَنَةٍ

لاکھ برس

ہزار سال

باب سوم در فضیلت بسم اللہ الرحمن الرحیم حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

فرمایا نبی کریم

پیغمبر

صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ بِسْمِ اللہِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کہتا ہے بسم اللہ

علیہ السلام فرمود نیست ہیچ بندہ کہ بگوید بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا وَیَذُوْبُ الشَّیْطَانُ کَمَا یَذُوْبُ

الرحمن الرحیم مگر یہ کہ پگھل جاتا ہے شیطان جیسا کہ پگھل جاتا ہے

الرحمن الرحیم مگر بگدازد شیطان چنانکہ بگدازد

الرَّصَاصُ فِی النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ

رانگا آگ میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ

ارزیز در آتش پیغمبر

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کہتا ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم

علیہ السلام فرمود نیست ہیچ بندہ کہ بگوید بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِلَّا اَمَرَ اللہُ الْکِرَامَ الْکَاتِبِیْنَ اَنْ یَّکْتُبُوْا فِیْ دِیْوَانِهٖ اَرْبَعَ

مگر یہ کہ حکم کرتا ہو خداے تعالیٰ کراماً کاتبین کو کہ لکھیں وہ دفتر میں اُس بندے کے چار

مگر بفرماید خداے عزوجل فرشتگان کراماً کاتبین را کہ بنویسد در دیوان آن بندہ چہا

مِائَةَ أَلْفِ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ وَأُعْطِيَ عَنْهُ أَرْبَعَ مِائَةِ

لاکھ درجے جنت میں اور مٹا دیا جاتا ہے اس سے چار

لک درجه در بهشت و پاک کرده اند از دیوان او چهار

أَلْفِ سَيِّئَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لاکھ بدیاں فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے

لک بدی پیغمبر علیه السلام فرمود

مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَرَّةً لَمْ يَبْقَ مِنْ ذُنُوْبِهِ

جس نے کہا بسم الله الرحمن الرحیم ایک مرتبہ تو نہ باقی رہیگا اسکے گناہوں سے

هرکه بسم الله الرحمن الرحیم بگوید یکبار نه ماند ذره از گناه وے

ذَرَّةٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَبَ

ایک ذرہ فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے جس نے لکھا

باقی نماند پیغمبر علیه السلام فرمود هرکه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَوَّدَهُ تَعْظِيْمًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

بسم الله الرحمن الرحیم اور عمدہ لکھا اسے ازروئے تعظیم کے تو بخشیگا خدا تعالیٰ آگے کے

بسم الله الرحمن الرحیم بنویسد و خوب بنویسد از روئے تعظیم بیامرزد خدای تعالی

مِنْ ذَنْبِهِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

گناہ اسکے فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے

گناه پیشین او را بیامرزد پیغمبر علیه السلام فرمود

إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلْيَمُدَّ الرَّحْمٰنَ

جب لکھے تمہارے میں سے کوئی بسم الله الرحمن الرحیم پس چاہیئے دراز کرے رحمن کو

چون یکی از شما بسم الله الرحمن الرحیم بنویسد باید که الرحمن را دراز کند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَيَّنَ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالیٰ نے سنوارا

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی کہ خدا تعالیٰ

السَّمَاءَ بِالْكَوَاكِبِ وَزَيَّنَ الْاَرْضَ بِالْاَشْجَارِ وَزَيَّنَ

آسمان کو تاروں سے اور سنوارا زمین کو جھاڑوں سے اور سنوارا

آسمان را بستارگان آراست و زمین را بدرختان آراست

الْمَلٰٓئِكَةَ بِجِبْرَئِيْلَ وَزَيَّنَ الْجَنَّةَ بِالْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ

فرشتوں کو جبرئیل سے اور سنوارا جنت کو حوروں اور محلوں سے

و فرشتگان را بجبرئیل آراست و بہشت را بحوران و قصرہا

وَزَيَّنَ الْاَنْبِيَاءَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيَّنَ الْاَيَّامَ

اور سنوارا پیغمبروں کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے اور سنوارا روزوں کو

و پیغمبران را بمحمد صلے اللہ علیہ وسلم آراست و روزہا را آراست

بِالْجُمُعَةِ وَزَيَّنَ اللَّيَالِيْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَزَيَّنَ الشُّهُوْرَ

روز جمعہ سے اور سنوارا راتوں کو رات سے لیلۃ القدر کے اور سنوارا مہینوں کو

بروز جمعہ و شبہا را بشب قدر آراست و ماہہا را

بِشَهْرِ رَمَضَانَ وَزَيَّنَ الْمَسَاجِدَ بِالْكَعْبَةِ وَزَيَّنَ الْكُتُبَ

رمضان کے مہینے سے اور سنوارا مسجدوں کو کعبۃ اللہ سے اور سنوارا کتابوں کو

بماہ رمضان و مسجدہا را بیاراست بخانہ کعبہ و کتابہا را

بِالْقُرْاٰنِ وَزَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآن شریف سے اور سنوارا قرآن شریف کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے

بقرآن بیاراست و قرآن را به بسم اللہ الرحمن الرحیم بیاراست

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ
فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا بسم
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ بگوید بسم
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَتَبَ اللّٰہُ اِسْمَہٗ فِی الْاَبْرَارِ وَاَبْرَأَ مِنَ
اللہ الرحمن الرحیم لکھتا ہے خدا تعالی نام اسکا نیک لوگوں میں اور دور کرتا ہے
اللہ الرحمن الرحیم بنویساند خدا تعالی نام او در نیکمردان وآن بندہ را
الْکُفْرِ وَالنِّفَاقِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اوسکو کفر اور نفاق سے فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ
از کفر و نفاق دور سازد پیغمبر علیہ
وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ
وسلم نے جسنے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم تو بخشتا ہے خدا تعالی اسکو جو کہ پہلے کیا
السلام فرمود ہرکہ بگوید بسم اللہ الرحمن الرحیم خداے عز و جل گناہان پیشین
مِنْ ذَنْبِہٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہوگا گناہ اوسنے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
اورا بیامرزد پیغمبر علیہ السلام فرمود
اِذَا قُمْتُمْ فَقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
جسوقت اٹھو مجلس سے تم تو کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم و صلے اللہ علی
چون از مجلس برخیزید بگوئید بسم اللہ الرحمن الرحیم و صلی اللہ علی
مُحَمَّدٍ فَاِنَّ النَّاسَ لَا یَغْتَابُوْنَکُمْ وَیَمْنَعُہُمُ الْمَلٰئِکَۃُ عَنْ
محمد تو تحقیق کہ لوگ نہ غیبت کرینگے تمہاری اور منع کرینگے انکو فرشتے
محمد پس تحقیق مردمان شمارا غیبت نکنند و فرشتگان ایشانرا از غیبت گفتن مانع

ذٰلِكَ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اس سے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

باشند پیغمبر علیہ السلام فرمود چون

جَلَسْتُمْ مَجْلِسًا فَقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ

بیٹھو تم کسی مجلس میں تو کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور صلی اللہ

شما در مجلس بنشینید بگوئید بسم اللہ الرحمن الرحیم و صلی اللہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَكَّلَ اللّٰهُ بِالنَّاسِ مَلَكًا يَمْنَعُهُمْ مِنَ الْغِيْبَةِ

علی محمد معین کر دیتا ہے خدا تعالی لوگوں پر ایک فرشتہ کہ منع کرتا ہو وہ ان کو غیبت سے

علی محمد خدای عز و جل فرشتہ را موکل گرداند تا مانع باشد مردمان را از گفتن غیبت

حَتّٰى لَا يَغْتَابُوْا عَلَيْكُمْ باب چہارم در فضیلت درود بر پیغمبر

یہاں تک کہ غیبت نہیں کرینگے وے تمہارے پر

تا بر شما غیبت نہ کنند

صلی اللہ علیہ وسلم حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

علیہ وسلم نے جنے درود پڑھا مجھ پر ایکبار رحمت بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس بار

علیہ السلام فرمود ہر کہ یکبار درود بر من فرستد خدای عز و جل بروی دہ بار درود فرستد

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھے لوگ

پیغمبر علیہ السلام فرمود سزاوارترین مردمان

بِالْجَنَّةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ بِالصَّلٰوةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

جنتی وہ ہیں جو اکثر درود بھیجیں مجھپر فرمایا نبی کریم صلے

بہشت کسی بود کہ بر من درود بسیار فرستادہ باشد پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ لَا يَمُوْتُ حَتّٰى يُبَشَّرَ لَهٗ

الله علیہ وسلم نے جو کوئی درود پڑھے مجھپر ہزار مرتبہ تو نہ مریگا یہانتک کہ خوشخبری ہوگی اسکو

علیہ السلام فرمود ہر کہ ہزار بار درود فرستد بر من نمیرد آن بندہ تا مژدہ ندہند اورا

بِالْجَنَّةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى

جنت کی فرمایا نبی کریم صلے الله علیہ وسلم نے جو درود پڑھے

بہشت پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

عَلَيَّ اَلْفَ صَلٰوةٍ لَمْ تَمَسَّ النَّارُ جِلْدَتَهٗ اَبَدًا حديث شريف

مجھپر ہزار بار اسکے جلد کو دوزخ کی آگ کبھی نہ چھوئیگی

ہزار بار بر من درود بفرستد آتش دوزخ پوست او را نسایہ ہمیشہ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ

فرمایا نبی کریم صلے الله علیہ وسلم نے جو بھولا درود بھیجنا مجھپر پس تحقیق

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ بر من درود فراموش کند بہ تحقیق

اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بھول گیا وہ رستہ جنت کا فرمایا نبی کریم صلے الله علیہ

راہ بہشت فراموش کردہ باشد پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ صَلٰوتُكُمْ عَلَيَّ تَمْحُوْ ذُنُوْبَكُمْ كَمَا يَمْحُو الْمَاءُ النَّارَ

وسلم نے درود پڑھنا تمہارا مجھپر مٹا دیتا ہے گناہ تمہارے جیسا کہ بجھا دیتا ہے پانی آگ کو

السلام فرمود درود فرستادن شما بر من محو میسازد گناہان شمارا چنانکہ فرو می نشاند آب آتش را

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے درود پڑہا مجہپر

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ درود فرستد بر من

فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَرْبَعِیْنَ مَرَّۃً مَحَی اللّٰہُ عَنْہُ ذُنُوْبَ اَرْبَعِیْنَ

روز جمعہ مین چالیس مرتبہ مٹا دیتا ہے خدا تعالے اُس سے گناہ چالیس

در روز جمعہ چہل بار پاک کند خدا تعالے از گناہ چہل

سَنَۃً حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

برس کے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے کوئی

سالہ پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست ہیچ

دُعَآءٍ اِلَّا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ اللّٰہِ حِجَابٌ حَتّٰی یُصَلِّیَ عَلَیَّ وَعَلٰی

دعا مگر درمیان اُس دعا کے اور درمیان خدا کے پردہ ہے یہانتک کہ درود پڑہے مجہپر اور میری

دعائے مگر درمیان آن دعا و میان خدا تعالے پردہ است تا آنگاہ کہ درود فرستد بر من

اٰلِیْ وَتَابِعِیْ وَاِذَا فَعَلَ ذٰلِکَ تَخَرَّقَ ذٰلِکَ الْحِجَابُ

آل اور تابعدارون پر اور جب کرے یہ تو پہٹ جاتا ہے وہ پردہ

و بر خویشاوندان و پیروان من چون درود فرستد حجاب

وَدَخَلَ الدُّعَآءُ وَاِذَا لَمْ یَفْعَلْ ذٰلِکَ رَجَعَ الدُّعَآءُ

اور داخل ہوتی ہے دعا اور جب نہ کرے یہ تو پہر جاوے دعا

پارہ شود و دعا در رود و اگر درود نفرستد دعا باز گردد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے بہیجا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ یکبار درود بر من فرستد

عَلَيَّ مَرَّةً قَضَى اللّٰهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ مِنْهَا فِي

مجھ پر درود ایک مرتبہ روا کرتا ہے اللہ تعالی اسکی سو حاجتیں ستر

خدائے تعالے صد حاجت ویرا روا کند ہفتاد از حاجتہائے

الْاٰخِرَةِ وَثَلٰثِيْنَ فِي الدُّنْيَا حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

آخرت کی اور تیس دنیا کی فرمایا نبی کریم

آخرت و سی حاجت از حاجتہائے دنیا پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بھیجا مجھ پر درود ایک مرتبہ تو درود بھیجتا ہے

علیہ السلام فرمود ہر کہ یکبار برمن درود فرستد

اللّٰهُ وَمَلٰئِكَتُهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ

## باب پنجم دربیان ایمان

خداتعالی اور اوسکے فرشتے اوسپر دس مرتبہ

خدای عزوجل وفرشتگان او بروے دہ بار درود فرستند

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِيْمَانُ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان

پیغمبر علیہ السلام فرمود ایمان

مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ

پہچاننا ہے دل سے اور اقرار کرنا ہے زبانسے اور عمل کرنا ہے ہاتھ پاؤں سے

شناختن خدا تعالے است بدل واقرار کردن بزبان وکار کردن ست بحکم شریعت

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِيْمَانُ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان

فرمود پیغمبر علیہ السلام ایمان

عُرْیَانٌ وَلِبَاسُهُ التَّقْوٰی وَزِیْنَتُهُ الْحَیَاءُ وَثَمَرَتُهُ الْعِلْمُ

ننگا ہے اور پوشاک اوسکی پرہیزگاری اور زینت اسکی شرم ہے اور پھل اسکا علم ہے

برہنہ است و پوشش وی پرہیزگاری ست و آرایش وی شرم ست و میوہ وے علم ست

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان ہے اسکو

فرمود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم . نیست ایمان کسی را

لَا اَمَانَةَ لَہٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا

کہ جسکو امانت نہ ہووے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں

کہ امانت نیست مرا ورا . فرمود پیغمبر علیہ السلام

یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ

کوئی مومن تم میں یہانتک کہ نہ دوست رکھے اپنے بھائی کیواسطے جو دوست نہ رکھتا ہو اپنی جان کیواسطے

ایمان نیاوردہ باشد ہیچ یکی از شمایان تا دوست ندارد مر برادر مومن را آنچہ دوست نمی دارد نفس خود را

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاِیْمَانُ سِرٌّ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان چھپا ہے

فرمود پیغمبر علیہ السلام ایمان سری ست

فِیْ صَدْرِ الْمُؤْمِنِ وَالْاِسْلَامُ عَلَانِیَةٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

دل میں . مومن کے اور اسلام ظاہر ہے فرمایا نبی کریم

در سینہ مومن و اسلام آشکار کردن آن سرست پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتِمُّ الْاِیْمَانُ اِلَّا بِقَبُوْلِ الْفَرَائِضِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے . نہیں پورا ہوتا ہے ایمان مگر ساتھ قبول کرنے فرضوں کے

علیہ السلام فرمود . ایمان تمام نشود مگر بقبول فرائضہا

وَلَا يُفْسِدُ إِلَّا بِجُحُودِ الْفَرَائِضِ فَمَنْ نَقَصَ مِنْهُ فَرَائِضُهُ

اور نہین ٹوٹتا ہی ایمان مگر ساتھ انکار کرنے فرضون کے پس کم ہون جسکے فرائض

و ہرگز ایمان تباہ نشود مگر بمنکر شدن فرائضہا پس ہر کرا فرائضہ نقصان شود

بِغَيْرِ جُحُودٍ عُوقِبَ وَمَنْ تَمَّتْ لَهُ الْفَرَائِضُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

بغیر انکار کے تو عذاب دیا جاوے گا اور جسکے تمام ہون فرائض تو واجب ہی اوس کو بہشت

بے منکر شدن عقوبت کرده شود و ہر کہ را فریضہ تمام باشد بہشت اورا باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلُ الْإِيْمَانِ

فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے جڑ ایمان کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود اصل ایمان

لَا يَزِيْدُ وَلَا يَنْقُصُ وَلٰكِنْ لَهُ حَدٌّ فَإِنْ نَقَصَ فِيْ حَدِّهٖ

نہ زیادہ ہوتی ہی اور نہ کم ہوتی ہی لیکن اوسکے لیے حد ہی پس اگر کم ہو وہ اپنی حد میں

زیادت و نقصان نہ شود لیکن مر ایمان را حدیست پس اگر نقصان شود در حد خود

نَقَصَ وَإِنْ زَادَ فِيْ حَدِّهٖ زَادَ وَأَصْلُهٗ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ

تو کم ہو جاتا ہی اور اگر زیادہ ہووے اپنی حد مین تو زیادہ ہوتا ہی اور جڑ اوسکی گواہی دینا ہے نہیں کوئی معبود

ناقص شود و اگر زیادت شود در حد او زائد شود و اصل ایمان کلمہ شہادت کہ ان لا الہ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

سوا الله تعالی کی وہ اکیلا ہی اوسکا کوئی شریک نہین اور تحقیق محمد خاص بندے اوسکے اور

الا الله وحده لا شریک له و ان محمدا عبده و

رَسُوْلُهٗ وَحَدُّهُ الصَّلٰوةُ وَالصَّوْمُ وَالزَّكٰوةُ وَالْحَجُّ

رسول اوسکی ہین اور حد اوس ایمانکی نماز پڑھنا اور روزے رکھنا اور زکوۃ دینا اور حج کرنا

رسوله و حد ایمان نماز و روزه و زکوة و حج

وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ فَمَنْ زَادَ فِي اِحْسَانِهٖ زَادَ حَسَنَاتُهٗ

اور غسل جنابت کرنا ہے پس جو کوئی کہ زیادہ کرے اُسکے احسان مین تو زیادہ ہوتی ہین نیکیان اُسکی

و غسل جنابت ست پس ہر کہ زیادت کند درین حد زیادت شود نیکیہای او

وَمَنْ نَقَصَ مِنْهُ نَقَصَ ثَوَابُهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

اور جو کہ کم ہووے اس سے تو کم ہوگا ثواب اسکا فرمایا نبی کریم

و ہر کہ نقصان کند ازین حد نقصان شود ثواب او پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ الْاِيْمَانُ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا کہ ایمان زیادہ ہوتا ہے اور کم ہوتا ہے

علیہ السلام فرمود ہر کہ بگوید کہ ایمان زیادہ و نقصان شود

وَمَاتَ عَلٰى حَالِهٖ حَشَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ قَبْرِهٖ مَكْتُوْبٌ

اور مرگیا اسی حال پر اوٹھاویگا اسے خدا تعالی اُسکی قبر سے اور ہوگا لکھا ہوا

و ہمبرین حال بمیرد چون از گور برخیزد میان دو چشم وی نوشتہ باشد

بَيْنَ عَيْنَيْهِ اَنَّهٗ اٰيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ فَلَا يَنَالُ

اسکی بھون کے درمیان وہ ناامید ہے رحمت خدا سے پس نہ ملے گی اُسے

کہ این بندہ ناامیدست از رحمت خدای عز و جل پس

شَفَاعَتِيْ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

شفاعت میری فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و

شفاعت من نیابد پیغمبر علیہ

سَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ الْاِيْمَانَ وَحَفَّهٗ بِالسَّمَاحَةِ وَالْحَيَاءِ وَ

سلم نے پیدا کیا خدا تعالے نے ایمان کو اور لپیٹا اوسے سخاوت اور شرم کے ساتھ اور

السلام فرمود خدا تعالی ایمان را بیافرید و گرد گرفت آنرا بجوانمردی و نرم

خَلَقَ اللّٰهُ الْكُفْرَ وَحَفَّهُ بِالْبُخْلِ وَالْجَفَاءِ حدیث شریف

پیدا کیا خدا تعالیٰ نے کفر کو اور لپیٹا اوسی بخیلی اور بیشرمی کے ساتھ

بیافرید خدا تعالیٰ کفر را وگرد گرفت اورا به بخل و بدکرداری

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ داخل ہونگے جنتی

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون اہل بہشت

فِي الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى أَنْ

جنت میں اور دوزخی دوزخ میں حکم کرے گا خدا تعالیٰ کہ

بہشت روند و اہل دوزخ در دوزخ روند بفرماید خدا تعالیٰ تا

يُخْرَجَ مِنْ جَهَنَّمَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنَ

نکلے دوزخ سے وہ شخص کہ ہووے اسکے دل میں برابر وزن ذرہ کے

بیرون آرند از دوزخ ہرکہ را مقدار ذرہ از

الْإِيمَانِ باب ششم در بیان وضو کردن حدیث شریف

ایمان ہے

ایمان در دل وی باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے وضو کیا واسطے نماز کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ وضو سازد برائے نماز

فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ يَخْرُجُ مِنْ كُلِّ خَطِيئَةٍ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ

پھر اچھا کیا اوسنے وضو کو تو نکلے گا وہ ہر ایک گناہ سے گویا اسی روز جنا اوسکو

پس نیکو سازد واحتیاط کند بیجان از گناہان بیرون آید کہ گویا آن روز زاد

اُمُّهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ

اوسکی ماں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے

زادہ شدہ است پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ

تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوۃِ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَہٗ ثُمَّ قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَصَلّٰی

وضو کیا واسطے نماز کے پھر اچھا کیا اپنے وضو کو پھر کھڑا ہو جاوے طرف نماز کے پھر نماز پڑھے

وضو سازد برای نماز پس نیک سازد وضو را پس برخیزد بہ نماز و نماز کند

کُفِّرَ عَنْہُ مَا بَیْنَہَا وَبَیْنَ الصَّلٰوۃِ الْاُخْرٰی الَّتِیْ تُصَلِّیْہَا

دور کیے جاوینگے اُس سے وہ گناہ جو درمیان اُس نماز کے اور درمیان دوسری نماز کے ہووے ہووینگے

کفارہ شود از وآنکہ باشد میان آن نماز و میان نماز دوم کہ خواہد کرد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ سووے گا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ با وضو بخسپد

عَلٰی وُضُوْءٍ وَاَدْرَکَہُ الْمَوْتُ فِی اللَّیْلِ فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ شَھِیْدٌ

وضو سے اور آجاوے اوسکو موت اُسی رات میں تو وہ نزدیک خدا تعالیٰ کے شہید ہے

و دریابد مرگ او را در آن شب پس نزدیک خدای تعالیٰ شہید باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی وضو کرے گا

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہرکہ با وضو باشد

عَلٰی طُھْرٍ کَتَبَ اللّٰہُ عَشَرَ حَسَنَاتٍ حدیث شریف قَالَ

پاکی پر تو لکھے گا خدا تعالیٰ واسطے اُسکے دس نیکیاں فرمایا

و وضو دیگر سازد بفرماید خدای تعالیٰ تا بنویسند جزای او دہ نیکی

النبي صلى الله عليه وسلم النائم الطاهر كالصائم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونیوالا پاک وضوسے مانند روزہ دار

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ در شب پاک بخسپید ہمچنان کہ بر روز بروزہ بودہ باشد

القائم حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم لا صلوة

تمام شب عبادت کرنیوالے کی ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے نماز

وشب بیدار عبادت پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست نماز

لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه حديث

جسکا وضو نہووے اور نہیں ہے وضو اسکا جسنے نہ یاد کیا ہووے نام خدا کا وضو کرنے پر

کسیکہ وضو نباشد مر او را وضو نیست مر کسے را کہ در آغاز وضو بسم اللہ نگفتہ باشد

شریف قال النبي صلى الله عليه وسلم الطهور نصف الايمان

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاکی آدہا ایمان ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود پاکی تن نیم ایمان است

حدیث شریف قال النبي صلى الله عليه وسلم وظيفة

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض دہونے کا

پیغمبر علیہ السلام فرمود فرض شستن

الوضوء مرة فمن توضأ مرتين كان له كفلان من الاجر

وضو میں ایکبار ہی پہر جسنے دہویا وضو میں دو بار تو ہونگے اسکے لیئے دو حصے اجر کے

در وضو یکبار است و ہر کہ دو بار بشوید مر او را دو بہرہ از مزد باشد

ومن توضأ ثلثا فهو وضوئي ووضوء الانبياء من قبلي

اور جسنے وضو میں دہویا تین بار تو وہ وضو میرا ہے اور وضو اگلے پیغمبروں کا

و ہر کہ سہ بار بشوید پس آن وضو من است و وضو پیغمبران کہ پیش از من بودہ اند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین قبول کرتا ہے
پیغمبر علیہ السلام فرمود قبول نہ کند
اللّٰهُ صَلٰوةَ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ حدیث
خدا تعالی نماز کسی ایک کی تم مین سے جب حدث کرے یہانتک کہ وضو کرلے
خدا تعالی نماز یکے از شما چون حدث برسد تا وضو بسازد
شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوُضُوْءُ عَلَى
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنا اوپر
فرمود پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام وضو بر
اَلْوُضُوْءِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ باب ہفتم در فضیلت مسواک
وضو کے روشنی ہی اوپر روشنی کے
وضو روشنی بر روشنی ہست
کردن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود
اَلصَّلٰوةُ بِالتَّخْلِيْلِ وَالسِّوَاكِ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ
کہ نماز پڑھنا خلال اور مسواک کے ساتھ بہتر ہے ستر
نماز با خلال و مسواک فاضلتر از ہفتاد
صَلٰوةً مِنْ غَيْرِ التَّخْلِيْلِ وَالسِّوَاكِ حدیث شریف
نمازون سے بغیر خلال اور مسواک سے
نماز بے خلال و مسواک ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَوَّكُوا فَاِنَّ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کرو تم بیں تحقیق
پیغمبر علیہ السلام فرمود مسواک کنید
السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ حدیث
مسواک آلہ پاک کرنے منہ کا ہے اور رضامندی ہے پروردگار کی
کہ مسواک آلہ پاکی دہن ست وخوشنودی پروردگار ست
شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ مِّنْ سُنَنِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ کام ہیں طریق سے
پیغمبر علیہ السلام فرمود شش چیز از سنت
الْمُرْسَلِيْنَ اَلْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ وَالْحِجَامَةُ وَالسِّوَاكُ وَالتَّعَطُّرُ
مرسلون کے تحمل اور شرم اور پچھنے لگوانا اور مسواک اور عطر لگانا
پیغمبران اند بردباری وشرم و حجامت و مسواک و خوشبو لی
وَكَثْرَةُ الْاَزْوَاجِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
اور بہت عورتیں کرنا فرمایا نبی کریم صلی اللہ
وزنان بسیار کردن پیغمبر
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ اَشْيَاءٍ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ يَوْمَ
علیہ وسلم نے تین چیزیں واجب ہیں ہر ایک مسلمان پر روز
علیہ السلام فرمود سہ چیز بر ہمہ مسلمانان در روز
الْجُمُعَةِ اَلْغُسْلُ وَالسِّوَاكُ وَمَسُّ الطِّيْبِ حدیث
جمعہ میں غسل کرنا اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا
جمعہ واجب ست غسل کردن و مسواک کردن وخوشبو مالیدن

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَیِّبُوْا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرو تم
پیغمبر علیہ السلام فرمود پاک کنید
اَفْوَاهَکُمْ بِالسِّوَاکِ فَاِنَّهَا طُرُقُ الْقُرْاٰنِ حدیث
منھ اپنے کو مسواک سے کہ تحقیق وہ راہ قرآن کی ہے
دہانہا ے خود را کہ آن رہگذر قرآن ست
شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰہُ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے خدا تعالے
پیغمبر علیہ السلام فرمود رحمت خدا ے تعالے
الْمُتَخَلِّلِیْنَ مِنْ اُمَّتِیْ فِی الْوُضُوْءِ وَالطَّعَامِ حدیث شریف
خلال کرنے والون کو میری امت سے وضو مین اور کھانے مین
بر خلال کنندگان از امت من باد کہ در وضو و طعام خلال میکنند
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَخَلَّلُوْا بِالْاٰسِ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مت خلال کرو تم آس کے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود خلال نہ کنید بچوب مورد
وَالرُّمَّانِ وَالْقَصَبِ فَاِنَّہٗ یُوْرِثُ الْاٰکِلَةَ
اور انار کے اور نرکل لکڑی سے کیونکہ وہ پیدا کرتے ہین کیڑا
و انار و نی بدرستیکہ از ان در دندان کرم افتد
حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَلصَّلٰوۃُ بِالسِّوَاکِ اَفْضَلُ مِنْ خَمْسَۃٍ وَّسَبْعِیْنَ

نماز پڑھنا مسواک سے بہتر ہے پچھتر

نماز با مسواک فاضلتر از ہفتاد و پنج

صَلٰوۃً بِغَیْرِ سِوَاکٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

نماز سے بغیر مسواک کے فرمایا نبی کریم صلے

نماز ست کہ بی مسواک کند پیغمبر

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَازَالَ جِبْرَئِیْلُ یُوْصِیْنِیْ بِالسِّوَاکِ

اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ جبرئیل وصیت کرتے تھے مجکو مسواک کرنے کی

علیہ السلام فرمود کہ جبرئیل علیہ السلام مرا وصیت کرد بمسواک کردن

حَتّٰی خَشِیْتُ اَنْ ذَهِقَ الْاَسْنَانُ باب ہشتم در فضیلت

یہانتک کہ ڈرا مین کہ گر جاوین سے دانت

تا حدیکہ ترسیدم کہ دندان بریزند

بانگ نماز دادن حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ

فرمود پیغمبر صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ فِی الْمَسْجِدِ سَبْعِیْنَ سَنَۃً مُحْتَسِبًا

وسلم نے جسنے اذان دی مسجد میں ستر برس ثواب کی نیت سے

وسلم ہرکہ موذنی کند ہفتاد سال در مسجد و مزد از خدای تعالی طلبد

کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

تو لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے آزادی دوزخ سے فرمایا نبی کریم

نویسانند خدای تعالی او را برات از آتش دوزخ فرمود پیغمبر

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے اذان دی ایک برس تو واجب ہوئی اسکے واسطے

علیہ السلام ہر کہ یکسال بانگ نماز گوید واجب گردد مراورا

اَلْجَنَّةُ وَمَنْ اَذَّنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا

جنت اور جسنے اذان دی پانچ نماز کی ایمان سے اور ثواب کے لیے

بہشت وکسیکہ اذان گوید بہجوقت نماز را با ایمان و بے مزد

غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

تو بخشیگا خدا تعالی اوسکو وہ جو آگے کیا تہا گناہ سے فرمایا نبی کریم

خدا تعالی گناہان پیشین او بیامرزد پیغمبر

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ یَعْصِمُهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمی ہین کہ بچاتا ہے اونکو خدا تعالے

علیہ السلام فرمود سہ کس اند کہ نگاہ دارد خدا تعالی ایشان را

عَذَابِ الْقَبْرِ الشَّهِیْدُ وَالْمُؤَذِّنُ وَالْمُتَوَفّٰی یَوْمَ

عذاب قبر سے ایک شہید اور دوسرے مؤذن اور تیسرا فوت ہوئے والا دن

از عذاب گور یکے شہید دوم موذن سوم کسیکہ بمیرد روز

الْجُمُعَةِ وَلَیْلَةَ الْجُمُعَةِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

جمعہ کے اور رات جمعہ کی فرمایا نبی کریم

جمعہ وشب جمعہ پیغمبر

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ یَعْلَمُوْنَ النَّاسُ مَا فِی الْاَذَانِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانتے لوگ کہ کیا ثواب ہے اذان کہنے مین

علیہ السلام فرمود اگر مردمان بدانند کہ در گفتن بانگ

وَالْقِيَامِ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا

اور کھڑے ہونے میں اول صف میں تو نہیں پاتے وہ مگر یہ کہ دوست رکھتے اسبابت کو

وایستادن در صف اول چہ ثواب ست پس از اینا بند مگر آنکہ قصد

عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي التَّهْجِيْرِ

تا کوشش کرتے اور اگر جانتے وہ کہ کیا ثواب ہے جلدی کر دینے میں

دکوشش کنند و اگر مردمان بدانند کہ جلدی کردن کار بمسافران بگور بیخ مردہ چہ ثواب ست

لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي صَلٰوةِ

تو البتہ جلدی کرتے اسکی طرف اور اگر جانتے وہ کہ کیا ثواب ہے

ہر آئینہ پیشدستی کنند و اگر مردمان بدانند کہ در نماز

الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ لَاسْتَبَقُوْا وَكَانَ خَيْرًا حَدِيْثٌ

عشا کی اور فجر کی نماز میں تو البتہ جلدی کرتے اور ہوتا بہتر

خفتن و نماز بامداد چہ ثواب ست ہر آئینہ قصد کنند و باشد بہتر

تفسیرہ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوتا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون

الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْاَذَانِ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَ

مؤذن نزدیک اذان کے تو کھلتے ہیں دروازے آسمان کے اور

مؤذن نزدیک بانگ نماز باشد در ہاے آسمان کشادہ شود و

اُسْتُجِيْبَ الدُّعَاءُ وَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْاِقَامَةِ لَمْ تُرَدَّ

قبول ہوتی ہے دعا اور جب ہوتا ہے نزدیک اقامت کہنے کے تو نہیں رد ہوتی

دعا مستجاب گردد و چون نزدیک اقامت شود

دَعْوَتُهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسکی دعا فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

ہیچ دعا ردنشود پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَالَ عِنْدَ اِسْتِمَاعِ الْاَذَانِ مَرْحَبًا بِالْقَائِلِيْنَ

جسنے کہا اذان سننے وقت مرحبا بالقائلین

ہرکہ بوقت شنیدن اذان بگوید مرحبا بالقائلین

عَدْلًا وَمَرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ

عدلاً و مرحبا بالصلوٰۃ اہلاً تو لکھتا ہے خداتعالی واسطے اسکے ہزار

عدلاً ومرحبا بالصلوٰۃ اہلاً بنویسد خداے عزوجل مر اورا ہزار

حَسَنَةٍ وَاَعْطَاهُ اَلْفَ دَرَجَةٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

نیکی اور عطا کرتا ہے اوسکو ہزار درجے فرمایا نبی کریم

نیکی و داده شود اورا ہزار درجہ پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِشْتَرُوا الْاَذَانَ بِالذَّهَبِ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے خرید و تم اذان لینے کو سونے اور

علیہ السلام فرمود بخرید بانگ نماز را بزر و

الْفِضَّةِ وَاحْذَرُوْا عَنِ الْاِمَامَةِ حدیث شریف

روپیے سے اور ڈرو تم امامت کرنے سے

نقره و بترسید از امامت کردن

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ الْاَذَانَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے سنی اذان

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ بانگ نماز بشنود

وَلَمْ يَقُلْ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَاِنَّهُ يَثْقُلُ عَلٰى لِسَانِهٖ
اور نہ کہا مثل کہئے مؤذن کے تو تحقیق بھاری ہوگا اسکی زبان پر
و جواب مؤذن نگوید بوقت مردن کلمہ شہادت بر زبان او
كَلِمَةُ الشَّهَادَةِ وَمَنْ سَمِعَ الْاِقَامَةَ وَلَمْ يَقُلْ مِثْلَ
کلمہ شہادت کا اور جسنے سنا اقامت کو اور نہ کہا مثل
گران شود و اگر اقامت بشنود و نمیگوید چنانکہ مؤذن گوید فردای قیامت
مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَاِنَّهُ يُمْنَعُ مِنَ السُّجُوْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کہنے مؤذن کے تو تحقیق وہ منع کیا جاوے گا سجدہ کرنے سے روز قیامت میں
چون مومنان سجدہ کنند او باز داشتہ شود
اِذَا سَجَدَ الْمُؤْمِنُوْنَ حَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ النَّبِيُّ
جبکہ سجدہ کریں مومن فرمایا نبی کریم
از سجدہ کردن پیغمبر
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِّنْ وَاِنْ مَنَعُوْكَ وَلَا تَؤُمَّ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دے تو اگرچہ منع کریں تجکو اور امامت
علیہ السلام فرمود بانگ نماز بگو اگرچہ ترا منع کنند و امامت مکن
وَاِنْ مَنَحُوْكَ حَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اگرچہ بخشش دیویں تجکو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و
اگرچہ ترا عطا دہند پیغمبر صلے اللہ علیہ و
سَلَّمَ ثَلٰثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِهٖ
سلم نے تین شخص ہونگے نیچے سایہ عرش کے اوس روز کہ سایہ نہوگا مگر سایہ اسکے عرش کا
سلم فرمود سہ گروہ زیر سایہ عرش خدای عزوجل باشند روزیکہ ہیچ سایہ نباشد مگر سایہ عرش او

اِمَامٌ عَادِلٌ وَمُؤَذِّنٌ حَافِظٌ وَقَارِيُ الْقُرْاٰنِ
بادشاہ عادل اور مؤذن یادوالا اور قاری قرآن کا
بادشاہ عادل و مؤذن کہ وقت نگاہدارد و خوانندہ قرآن

يَقْرَءُ كُلَّ يَوْمٍ مِاَتَيْ اٰيَةٍ باب نہم دربیان فضیلت جماعت
کہ پڑھتا ہو ہر روز دوسو آیتیں
کہ ہر روز دوصد آیت قرآن بخواند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بزرگی
پیغمبر علیہ السلام فرمود

صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ
نماز جماعت کی اوپر نماز اکیلے کے تم میں سے پچیس حصے
نماز جماعت فضیلت دارد بر نماز تنہا بہ بیست و

جُزْءً حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
زیادہ ہے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
پنج جسند پیغمبر علیہ السلام فرمود

صَلٰوةُ الرَّجُلِ بِجَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةٍ وَّاحِدٍ
نماز مرد کی جماعت سے زیادہ ہے نماز پر ایک کے
نماز مردے بجماعت زیادہ است بہ نماز تنہا

مِائَةً وَّعِشْرِيْنَ صَلٰوةً حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ
ایک سو بیس بار از روئے نماز کے فرمایا نبی کریم
صدو بیست نماز پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِجَمَاعَةٍ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی صبح کی جماعت سے
علیہ السلام فرمود ہرکہ بگذارد نماز بامداد بجماعت
ثُمَّ جَلَسَ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ
پھر بیٹھا رہے اور یاد کرتا رہے خدا تعالی کو یہانتک کہ طلوع آفتاب ہوا تو ہوویگا یہ
پس جای نماز بنشیند و بذکر خدا تعالی مشغول باشد تا آفتاب برآید
لَهٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
واسطے اوسکے پردہ دوزخ سے فرمایا نبی کریم صلی
مراد را پردہ باشد از آتش دوزخ. پیغمبر
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا
اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پاوے جماعت چالیس دن
علیہ السلام فرمود ہرکہ چہل روز جماعت دریابد بنویسانند
كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةً مِّنَ النِّفَاقِ
تو لکھتا ہے اللہ تعالی اسکے واسطے چھٹکارا آگ سے اور چھٹکارا نفاق سے
خدا تعالی مر او را براتی از آتش دوزخ و براتی از نفاق
حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ
شَهِدَ بِالْجَمَاعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ ذَاهِبًا
حاضر ہوا جماعت سے نماز پڑھنے میں لکھتا ہے خدا تعالی واسطے اوسکے ساتھ ہر قدم کے جاتے
حاضر شود بجماعت بنویسانند خدا تعالی او را بہر قدم در رفتن

قَالَ اَجْعًا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ
اور آئی دس نیکیاں اور مٹا دیتا ہے اس سے دس بدیاں اور بلند کرتا ہے
و آمدن ده نیکی و پاک گرداند ازو ده بدی و بلند کند

لَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
اسکے واسطے دس درجے فرمایا نبی کریم صلی اللہ
برای او ده درجه پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَئَلْتُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا جِبْرَئِيْلُ
علیہ وسلم نے پوچھا میں نے جبرئیل علیہ السلام سے ای جبرئیل
علیہ السلام فرمود پرسیدم مر جبرئیل علیہ السلام را

مَا لِيْ وَلِاُمَّتِيْ فِي الْجَمَاعَةِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِذَا كَانَ اِثْنَانِ
کیا ثواب ہے میرے واسطے اور میری امت کے واسطے جماعت نماز پڑھنے میں کہا ای محمد جب ہوں دو شخص
چیست مرا و مرادر نماز بجماعت گفت ای محمد اگر دو کس نماز

يُصَلِّيَانِ فِي الْجَمَاعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ بِكُلِّ
کہ نماز پڑھیں وہ جماعت سے تو لکھتا ہے خدا تعالی واسطے ہر ایک کے بدلے ہر ایک
بجماعت بگذارند بنویساند خدای تعالی مر ایشان راہر

رَكْعَةٍ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَاِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً كَتَبَ اللّٰهُ لِكُلِّ
رکعت کے ثواب سو رکعت کا اور جب ہوں وے تین آدمی تو لکھتا ہے خدا تعالی واسطے
رکعتے صد رکعت و اگر سہ کس بجماعت گذارند بنویساند خدای تعالی مر

وَاحِدٍ بِكُلِّ رَكْعَةٍ ثَلٰثَمِائَةَ رَكْعَةٍ وَالْحَدِيْثُ مَسْطُوْرٌ
ہر ایک کے بدلے ہر ایک رکعت کے ثواب تین سو رکعت کا اور حدیث اسی طرح ہے مسطور ہے
یکی را بہر رکعتے سہ صد رکعت و ہمچنین از حدیث حسان مسطور است

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی ایک

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر آن

رَجُلٍ صَلّٰی صَلٰوۃً مَعَ الْجَمَاعَۃِ کَانَ یَمُرُّ عَلَی الصِّرَاطِ

وہ مرد کہ نماز پڑھی اسنے نماز ساتھ جماعت کے تو ہوگا وہ کہ گذریگا اوپر پل صراط کے

مردے کہ نماز بجماعت بگذارد بگذرد وبر پل صراط

کَالْبَرْقِ اللَّامِعِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ السَّلَامُ

مانند بجلی چمکنے والی کے فرمایا نبی کریم علیہ السلام نے

ہمچو برق درخشندہ پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَلْجَمَاعَۃُ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْہَا حدیث شریف

جماعت نماز کی بہتر ہے دنیا سے اور جو دنیا میں ہے اس سے

نماز بجماعت بہتر ست از دنیا واز انچہ در دنیا ست

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوۃَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ثواب نماز کا واسطے پڑوسی مسجد کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست نماز مر ہمسایہ مسجد را

اِلَّا فِی الْمَسْجِدِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مگر نماز پڑھنے سے مسجد میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مگر در مسجد پیغمبر علیہ السلام فرمود

تَارِکُ الْجَمَاعَۃِ مَلْعُوْنٌ فِی التَّوْرٰیۃِ وَالزَّبُوْرِ وَالْاِنْجِیْلِ

ترک کرنیوالا جماعت کا لعنت کیا گیا ہے توریت اور زبور اور انجیل

تارک جماعت لعنت کردہ شدہ است در توریت وزبور وانجیل

وَالْفُرْقَانِ وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ يَمْشِي وَالْاَرْضُ تَلْعَنُهُ
اور فرقان میں اور ترک کرنیوالا جماعت کا چلتا ہے اور زمین لعنت کرتی ہے اوسپر
و فرقان و تارک جماعت چون برود زمین اورا لعنت کند

باب دہم در فضیلت روز جمعہ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
فرمایا نبی کریم صلی
پیغمبر

اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ حدیث شریف
اللہ علیہ وسلم نے سردار تمام دنوں کا دن جمعہ ہے
علیہ السلام فرمود مہتر و بہتر روزہا روز جمعہ است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے غسل کیا جمعہ کے روز
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ غسل کند در روز جمعہ

كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ حدیث شریف قَالَ
مٹائے جاتے ہیں اس سے گناہ اسکے اور خطا اسکی فرمایا
کفارت گناہان و خطاہای اوست

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق روز جمعہ کا اور رات جمعہ کی
پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی کہ روز جمعہ و شب جمعہ

اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً يُعْتِقُ اللّٰہُ تَعَالٰى كُلَّ سَاعَةٍ
چوبیس ساعتیں ہیں کہ آزاد کرتا ہے خدا تعالیٰ ہر ساعت میں
بیست و چہار ساعت ست آزاد کرداند خدا تعالے در ہر ساعتے

سِتَّمِائَةِ اَلْفِ عَتِيْقٍ مِّنَ النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

چھ لاکھ بندے دوزخ سے فرمایا نبی کریم

شش لک عاصی از آتش دوزخ پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ترک کی جمعہ کی نماز بغیر عذر کے پس چاہیے کہ صدقہ دیوے

علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را بیعذری ترک دہد پس باید کہ صدقہ دہد

بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دِيْنَارٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

ایک دینار پس اگر نہ پاوے تو صدقہ دیوے آدہا دینار فرمایا نبی کریم

بیک دینار اگر نتواند نیم دینار دہد پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ ضَرُوْرَةٍ طَبَعَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ترک کیا جمعہ بغیر ضرورت کے مہر کردیتا ہے

علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را ترک کرد بے ضرورت مہر کند

اللهُ عَلَى قَلْبِهِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خداتعالی اسکے دل پر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

خداتعالی بر دل او پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ مَّاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ يُرْفَعُ عَنْهُ عَذَابُ

جو کوئی مرجاوے روز جمعہ کو اور رات کو جمعہ کی اٹھایا جاویگا اس سے عذاب

ہر کہ روز جمعہ یا شب جمعہ بمیرد عذاب گور

الْقَبْرِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبر کا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

از عذاب بر داشتہ شود پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَالَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ لِصَاحِبِهٖ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ
جسنے کہا جمعہ کے روز اپنے ساتھی کو چپ رہ اور امام خطبہ پڑھتا ہے
ہر کہ روز جمعہ در مسجد جامع مرد دیگر را بگوید خاموش باش و امام در خطبہ بود
اَوْ تَکَلَّمَ اَوْ عَبَثَ اَوْ اَشَارَ بِیَدِهٖ اَوْ بِرَاْسِهٖ فَقَدْ لَغٰی
یا بات کی یا کھیل کھیلا یا اشارہ کیا ہاتھ سے یا سر سے پس تحقیق اسنے بیہودہ کیا
یا سخن کند یا بازی کند یا بدست یا بسر خود اشارت کند بدرستیکہ لغو کردہ باشد
وَمَنْ لَغٰی فَلَا جُمُعَةَ لَهٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ
اور جسنے بیہودہ کیا پس نہیں ثواب جمعہ کا ہے اسکو فرمایا نبی کریم صلی اللہ
و ہر کہ لغو کند او را ثواب جمعہ نباشد پیغمبر
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحْتَلِمٍ حدیث شریف
علیہ وسلم نے غسل جمعہ کا واجب ہے ہر بالغ پر
علیہ السلام فرمود غسل جمعہ واجب ست بر ہر کہ بالغ شدہ باشد
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ الْجُمُعَةَ فَلَهٗ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پایا جمعہ کو پس اسکے واسطے
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را دریابد اورا
اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
ثواب ہے سو شہیدونکا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
ثواب صد شہید باشد پیغمبر علیہ
وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ الْخَطِیْبُ عَلَی الْمِنْبَرِ فَلَا یَتَکَلَّمَنَّ اَحَدُکُمْ
وسلم نے جب چڑھے خطیب منبر پر پس نہ بات کرے کوئی تم میں سے
السلام فرمود چون خطیب بر منبر برآید پس کلام نکنند مردمان ہیچ یکے از شما

وَمَنْ تَحَدَّثَ فَقَدْ لَغَى وَمَنْ لَغَى فَلَا جُمُعَةَ لَهُ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ
اور جس نے بات کی تو اوس نے تحقیق لغو کام کیا اور جس نے لغو کیا نہیں ثواب اوسکے لیے جمعہ کا چپ رہو شاید تم
وکسیکہ کلام کند تحقیق بازی کردہ باشد وہر کہ بازی کرد نیست جمعہ او را پس خاموش باشید شاید کہ رحمت

تُرْحَمُوْنَ باب یازدہم دربیان فضیلت مسجد حدیث شریف قَالَ
رحم کیے جاؤ فرمایا
کردہ شوید پیغمبر

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَسْجِدُ دَارُ كُلِّ تَقِيٍّ حدیث
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد گھر ہے ہر پرہیزگار کا
علیہ السلام فرمود مسجد خانہ ہمہ پرہیزگاران ست۔

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم کسی شخص کو
پیغمبر علیہ السلام فرمود چون بہ بینید مرد را

يَلْزَمُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهُ بِالْاِيْمَانِ حدیث شریف
کہ ہمیشہ رہتا ہے مسجد میں تو گواہ ہو تم واسطے اوسکے ساتھ ایمان کے
در مسجد دائم گواہی دہید مر او را کہ با ایمان است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کلام کیا ساتھ کلام دنیا کے
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ در مسجد سخن دنیا بگوید

فِي الْمَسْجِدِ اَحْبَطَ اللهُ عَمَلَهُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً
مسجد میں نابود کرتا ہے خدا تعالی عمل اوسکا نیک چالیس برس کا
خدا تعالی عبادت چہل سالہ او ناپسند کرداند

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق فرشتے

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستیکہ فرشتگان

یَشْکُوْنَ مِنْ نَتْنِ فَمِ الْمُغْتَابِیْنَ الْمُتَکَلِّمِیْنَ فِی الْمَسْجِدِ

شکوہ کرتے ہیں غیبت کرنیوالوں کے منہ کی بدبو سے جو باتیں کرتے ہیں مسجد میں

گلہ کنند از گندہ بوے دہن غیبت کنندگان کہ در مسجد

بِکَلَامِ اللَّغْوِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

باتیں بے فائدہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

سخنان بیہودہ میکنند پیغمبر علیہ السلام فرمود

شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُہَا وَخَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُہَا

بدتر جگہوں کا بازارین ہین انکی اور بہتر جگہوں کا مسجدین انکی ہین

بدترین جایگاہ بازارہاست وبہترین جایگاہ مساجد ہاست

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجب داخل ہو

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ در آید

اَحَدُکُمْ فِی الْمَسْجِدِ لَا یَجْلِسُ حَتّٰی یُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ

کوئی تم سے مسجد مین تو نہین بیٹھے وہ یہانتک کہ نماز پڑھے دو رکعت

در مسجد از شما نہ نشیند تا دو رکعت نماز بگذارد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمَسْجِدَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مسجد

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستیکہ رود مسجد

يَخْتَفِعُ اِلَى السَّمَاءِ شَاكِيًا مِنْ اَهْلِهٖ يَتَكَلَّمُوْنَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَيَسْتَقْبِلَتْهُ

جاتی ہو طرف آسمان کے گلہ کرتی ہوئی اپنے اہل سے کہ باتیں کرتے ہیں باتیں دنیا کی اور سامنے ملتے ہیں اسکو

بسوے آسمان گلہ کند بکلام شکیہ سخن دنیا کنند

الْمَلٰٓئِكَةُ فَقَالُوْا اِرْجِعْ بُعِثْنَا بِهَلَاكِهِمْ حدیث

فرشتے پس کہتے ہیں پھر پیچھے ہم بھیجے گئے ہیں انکے ہلاک کرنے کے واسطے

و فرشتگان پیش آیند و بگویند کہ باز گرد ما فرستادہ شدیم بہلاک ایشان

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْرَجَ سِرَاجًا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روشن کیا چراغ

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ چراغ

فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا دَامَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ

مسجد میں تو استغفار کرتے ہیں اسکے واسطے فرشتے جبتک اس مسجد میں

در مسجد بیفروزد آمرزش خواہند فرشتگان مراورا مادام کہ در مسجد

ضَوْءُهُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روشنی اسکی ہووے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

روشنی آن چراغ بود پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ بَسَطَ حَصِيْرًا فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ

جسنے بچھائی چٹائی مسجد میں بخشش مانگتے ہیں اسکے واسطے ستر ہزار فرشتے

ہر کہ در مسجد بوریا نہد آمرزش خواہند مراورا ہفتاد ہزار فرشتہ

حَتّٰى يَنْقَطِعَ ذٰلِكَ الْحَصِيْرُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

یہانتک کہ نابود ہوجاوے وہ چٹائی فرمایا نبی کریم صلی اللہ

تا آنگاہ آن بوریا کہنہ و پارہ شود پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخْرَجَ قَذَارَةً مِنَ الْمَسْجِدِ اَخْرَجَ اللّٰهُ
علیہ وسلم نے جسنے نکالی گندگی مسجد سے نکالے گا اللہ
علیہ السلام فرمود ہر کہ بیرون آرد پلیدی از مسجد خدا اسعہ
تَعَالٰى اَعْظَمَ ذُنُوْبِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ باب دوازدہم در فضیلت نماز
تعالی اوسکا بڑا گناہ جو اس کے نفس میں ہو
تعالی بیرون آرد بزرگترین گناہ را کہ در نفس اوست
با دستار حَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود
اَلْعَمَائِمُ تِيْجَانُ الْعَرَبِ حَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
پگڑیاں تاج ہیں عربوں کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ
دستارہا تاجہاے عرب است پیغمبر
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّمُوْا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَعَمَّمَتْ
علیہ وسلم نے پگڑی باندھو تم کیونکہ فرشتے پگڑیاں باندھی ہیں
علیہ السلام فرمود دستار بہ بندید کہ فرشتگان دستار بستہ اند
حَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنا
پیغمبر علیہ السلام فرمود نماز گذاردن
مَعَ الْعِمَامَةِ عَشَرَةُ اٰلَافِ حَسَنَةٍ حَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ
پگڑی سے دس ہزار نیکیاں ہیں فرمایا
با دستار دہ ہزار نیکی کردن ست

النبی صلی الله علیه وسلم ان الله وملائکته یصلون

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالیٰ اور فرشتے اسکے رحمت بھیجتے ہیں

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی وبراستی کہ خدا تعالیٰ رحمت کند و فرشتگان او آمرزش

علی اصحاب العمائم یوم الجمعة حدیث

پگڑیوں والوں پر روز جمعہ کے

خواہند کسانی کہ روز جمعہ دستار بندند

قال النبی صلی الله علیه وسلم فرق بیننا وبین

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرق کیا گیا ہے درمیان ہمارے اور درمیان

پیغمبر علیہ السلام فرمود فرق میان ما و میان

المشرکین علی القلانس حدیث قال النبی

مشرکوں کے ٹوپیوں پر فرمایا نبی کریم

مشرکان بر کلاہ است پیغمبر

صلی الله علیه وسلم صلت الملائکة علی اصحاب

صلی اللہ علیہ وسلم نے بخشش مانگتے ہیں فرشتے گناہوں کی پگڑیاں

علیہ السلام فرمود آمرزش خواہند فرشتگان بر

العمائم یوم الجمعة حدیث قال النبی

والوں پر جمعہ کے روز فرمایا نبی کریم

دستار بندان روز جمعہ پیغمبر

صلی الله علیه وسلم رکعتان مع العمامة خیر

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھنا ساتھ پگڑی کے بہتر ہے

علیہ السلام فرمود دو رکعت نماز با دستار بہتر است

مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيْرِ الْعِمَامَةِ حديث شريف قَالَ

ستر نماز پڑھنے سے بغیر پگڑی کے فرمایا

از ہفتاد رکعت نماز بے دستار

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَمَائِمُ سِيْمَاءُ الْمَلٰئِكَةِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پگڑیان نشانی ہے فرشتون کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود دستار علامت فرشتگان ست و بیاویزید

وَاَرْخُوْهَا خَلْفَ ظُهُوْرِكُمْ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

اور چھوڑو تم اُسے اپنی پیٹھ کے پیچھے فرمایا نبی کریم

دستار پس پشتہاے خویش پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَوَّمُوْا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَسَوَّمَتْ حديث شريف

صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانی کرو تم پگڑی باندھتے ہین کیونکہ فرشتے نشانی کرتے ہین پگڑیان باندھکر

علیہ السلام فرمود نشانی کنید دستار را یعنی باطرہ بندید پس بدرستیکہ فرشتگان باطرہ بندند

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاِقْتِعَاطِ وَاَمَرَ بِالتَّلَحِّيْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گیا ہے پگڑی سے سر کا پیچ باندھنا اور حکم کیا گیا ہے ٹھڈی کے نیچے سے باندھنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود نہی کردہ شدہ است دستار بیانہ سربستن و امر فرمودہ تلحی دستار پیچے زیر زنخدان

## باب سیزدہم در فضیلت روزہ داشتن حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

فرمایا نبی کریم صلی

پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلصَّوْمُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ

اللہ علیہ وسلم نے کہا خدا تعالیٰ نے روزہ رکھنا میرے واسطے ہے اور مین اُس کی جزا دون گا

علیہ السلام فرمود خدای عزوجل فرمود کہ روزہ مراست و من جزا دہم بدان روزہ

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم للصائم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے روزہ دار کے

پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمود مر روزہ دار را

فرحتان فرحۃ عند الافطار وفرحۃ عند لقاء

دو خوشیاں ہیں ایک خوشی نزدیک روزہ کھولنے کے اور ایک خوشی نزدیک دیدار

دو شادی است یکے نزدیک افطار دوم شادی نزدیک دیدار

ربہ حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خلوف

خدا تعالیٰ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بو

پروردگار پیغمبر علیہ السلام فرمود بوے

فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک حدیث

منھ کی روزہ دار کی زیادہ عمدہ ہے نزدیک اللہ کے بو سے مشک کے

دہن روزہ داران خوشبوتر از بوے مشک است نزدیک خدا تعالیٰ

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصوم جنۃ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنا ڈھال ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود روزہ سپر است

کجنۃ احدکم من القتال حدیث شریف قال النبی

جیسے ڈھال ہر ایک کی لڑائی سے فرمایا نبی کریم

از آتش دوزخ چنانکہ سپر یکے از شما از جنگ پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم الصوم فی الشتاء الغنیمۃ الباردۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنا ٹھنڈ میں غنیمت ہے ٹھنڈی

علیہ السلام فرمود روزہ در زمستان غنیمت است سرد

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صام
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ روزہ دارد
یوما من رمضان غفر اللہ لہ ما تقدم من الذنوب
ایک روزہ رمضان سے بخشیگا خدا تعالیٰ اسکے لیے وہ کہ آگے کیا ہر گناہ ہوئے
یکروز از ماہ رمضان بیامرزد خدا تعالیٰ از گناہان پیشین او
فان اتم رمضان لا یکتب علیہ الی الحول الآخر
پس اگر تمام کرے رمضان شریف تو نہ لکھا جاوے اسپر دوسرے برس تک
و اگر ماہ رمضان تمام کند تا سال دیگر ہیچ گناہ بروے ننویسند
من ذنب فان مات قبل رمضان اخر جاء یوم
کوئی گناہ پس اگر مر جاوے آگے رمضان دوسرے کے تو آوے گا روز
و اگر بمیرد پیش از انکہ ماہ رمضان دیگر برسد آن بندہ بیاید روز
القیمۃ ولیس لہ ذنب حدیث شریف قال النبی صلی
قیامت کے روز ایسا کہ ہوگا اسکا کوئی گناہ فرمایا نبی کریم صلی
قیامت و مر او را ہیچ گناہ نباشد پیغمبر
اللہ علیہ وسلم لو اذن اللہ السموات والارض ان
اللہ علیہ وسلم نے اگر حکم دیوے خدا تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو
علیہ السلام فرمود اگر خداے تعالیٰ دستور دہد آسمانہا و زمین را
یتکلما لبشرتا من صام رمضان بالجنۃ حدیث
بات کرنے کی تو البتہ خوشخبری دیں اسکو جسنے روزہ رکھا ہو رمضان کا خوشخبری جنت کی
کہ سخن گویند ہر آئینہ مژدہ دہند ہر روزہ دار را بہ بہشت

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّائِمُ اِذَا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار جب

پیغمبر علیہ السلام فرمود روزہ دار چون

اَفْطَرَ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ حَتّٰی یَفْرُغَ حدیث شریف

کھولتا ہے روزہ تو بخشش مانگتے ہیں گناہ کی اسکے فرشتے یہاں تک کہ فارغ ہوجاوے

افطار کند فرشتگان اورا آمرزش خواہند تا آنگاہ کہ فارغ شود

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ زَکوٰۃً وَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہر شے کے لیے زکوٰۃ ہے اور

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستیکہ ہر چیزیرا زکوٰۃ است و

زَکوٰۃُ الْبَدَنِ الصَّوْمُ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

زکوٰۃ تن کی روزہ رکھنا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

زکوٰۃ تن روزہ داشتن است پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَۃٌ وَنَفَسُہٗ تَسْبِیْحٌ وَّعَمَلُہٗ

وسلم نے سونا روزہ دار کا عبادت ہے اور سانس لینا اسکا تسبیح ہے اور کام اُس کا

السلام فرمود خواب روزہ دار عبادت است و دم زدن او تسبیح و کردار او

مُضَاعَفٌ باب چہاردہم در بیان فضیلت نماز فریضہ حدیث

دو چند ثواب رکھتا ہے

دو چند ان

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنا مسلمانی کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود بنا کردہ اسلام

عَلٰی خَمْسَۃِ اَشْیَاءَ شَہَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ

پانچ چیزوں پر ہے پہلے گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور تحقیق

بر پنج چیز ست کلمۂ شہادت گفتن یعنے ان لا الٰہ الا اللہ وان

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاِقَامُ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول خدا کے ہیں اور دوسرے قائم کرنا نماز کا اور تیسرے دینا زکوٰۃ کا

محمدا رسول اللہ و بر پا ے داشتن نماز و دادن زکوٰۃ مال

وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا

اور چوتھے روزے رکھنا رمضان کے اور پانچویں حج کرنا کعبہ کا جو وہاں جانے کی استطاعت رکھے

و روزہ ماہ رمضان داشتن و حج خانۂ کعبہ کردن ہر کہ را توانائی آن باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیہ السلام فرمود

صَلُّوْا خَمْسَکُمْ وَزَکُّوْا اَمْوَالَکُمْ وَصُوْمُوْا شَہْرَکُمْ

نماز پڑھو پانچوں وقت کی اور زکوٰۃ دو مال کی اپنے اور روزے رکھو ماہ رمضان کے

پنجوقت نماز بگذارید و زکوٰۃ مال بدہید و در ماہ رمضان روزہ دارید

وَحُجُّوْا بَیْتَ رَبِّکُمْ فَتَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِلَا حِسَابٍ

اور حج کرو بیت اللہ کا پس داخل ہوگے تم جنت میں بغیر حساب کے

و زیارت خانۂ کعبہ کنید پس روید در بہشت بے حساب

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوۃُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز

پیغمبر علیہ السلام فرمود نماز

عِمَادُ الدِّيْنِ فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ

ستون دین کا ہے پس جسنے قایم کیا اسے تو اسنے قائم کیا دین کو اور جسنے

ستون دین ست ہر کہ نماز برپای دارد دین خود را برپاے داشتہ باشد وہر کہ نماز را

تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

ترک کیا نماز کو سو اوسنے گرایا دین کو فرمایا نبی کریم

ترک دارد دین خود را خراب کردہ باشد پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْءَةُ اِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَزَكَّتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت جبکہ نماز پڑھیگی پانچون وقت کی اور زکوٰۃ دیگی

علیہ السلام فرمود زن چون پنج وقت نماز بگذارد وزکواۃ

مَالَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا وَاَحْصَنَتْ

اپنے مال کی اور روزہ رکھیگی ماہ رمضان کے اور حکم میں چلیگی اپنے خاوند کو اور زنا سے بچاویگی

مال بدہد وروزہ ماہ رمضان بدارد وفرمانبرداری شوی خود بکند

فَرْجَهَا فَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ اَيِّ بَابٍ شَاءَتْ حديث

اپنی شرمگاہ کو تو داخل ہوگی جنت میں جس دروازے سے کہ چاہے گی

وفرج را از حرام نگہدارد پس درود در بہشت از ہر در کہ خواہد

شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ عَلَمٌ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک چیز کا نشان ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر چیز را نشانی ست

وَعَلَمُ الْاِيْمَانِ اَلصَّلٰوةُ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور نشان ایمان کا نماز ہے فرمایا نبی کریم صلی

ونشان ایمان نماز ست پیغمبر

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا صَلوٰةَ الظُّهْرِ وَالْفَيْءُ ذِرَاعٌ
اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو نماز ظہر کی اور سایہ
علیہ السلام فرمود نماز پیشین بگذارید و سایہ یک
وَنِصْفُ ذِرَاعٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
ڈیڑھ گز ہووے فرمایا نبی کریم صلی اللہ
ونیم گز باشد پیغمبر
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِي أُصَلِّي حدیث شریف
علیہ وسلم نے نماز پڑھو تم جیسا کہ دیکھتے ہو تم مجھکو نماز پڑھتے
علیہ السلام فرمود نماز بگذارید چنانکہ بینی مرا میگذارم
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الصَّلوٰةَ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ترک کی نماز
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ نماز ترک کرد
مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
جان بوجھکر تو تحقیق وہ کافر ہوا فرمایا نبی کریم صلی اللہ
عمدا پس بتحقیق کہ آنکس کفر کرد پیغمبر
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلوٰةُ اِلَى الصَّلوٰةِ الْاُخْرٰی كَفَّارَةٌ
علیہ وسلم نے ایک نماز دوسری نماز تک ہوتی ہے کفارہ
علیہ السلام فرمود نماز تا نماز دوم کفارت
الذُّنُوْبِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
گناہوں کا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
گناہا نست پیغمبر علیہ

وسلم من جمع بین الصلوتین بغیر عذر یلقی فی النار

وسلم نے جسنے جمع کیا درمیان دو نماز کے بغیر عذر کے تو ڈالی جاویگا وہ دوزخ میں

السلام فرمود هرکه جمع کند میان دو نماز بی عذر آن بنده یک

حقبا وفی روایة ثمانین حقبا باب پانزدہم در فضیلت

ایک حقبہ یعنی اسی برس اور ایک روایت میں اسی حقبہ

حقبه در آتش دوزخ باشد و بروایت دیگر هشتاد حقبه باشد و حقبه هشتاد سال را گویند

نماز سنت حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیه السلام فرمود

من صلی ثنتی عشرة رکعة تطوعا اربعا قبل الظهر

جسنے نماز پڑھی بارہ رکعت نفل چار آگے نماز ظہر کے

هرکه بگذارد دوازده رکعت نماز نفل یعنی سنت چهار رکعت پیش از فریضه نماز پیشین

ورکعتین بعدها ورکعتین بعد المغرب ورکعتین

اور دو رکعت بعد اس ظہر کے اور دو رکعت بعد نماز مغرب کے اور دو رکعت

و دو رکعت بعد از نماز پیشین و دو رکعت بعد از فریضه نماز مغرب و دو رکعت

بعد العشاء ورکعتین قبل صلوة الفجر بنی

بعد نماز عشا کے اور دو رکعت آگے نماز فجر کے تو بنایا جاویگا

بعد از نماز خفتن و دو رکعت پیشین از نماز بامداد بنا کرده شود

له بیت فی الجنة حدیث شریف قال النبی صلی الله

واسطے اسکے گھر جنت میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ

برای او خانه در بهشت پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَ اللّٰهُ لَحْمَهُ

علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی چار رکعت آگے نماز ظہر کے حرام کرتا ہے اللہ تعالیٰ

علیہ السلام فرمود ہر کہ چار رکعت پیش از نماز پیشین بگزارد خدا تعالی گوشت او را

عَلَى النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوزخ پر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بر دوزخ حرام گرداند پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي خَلَاءٍ لَا يَرَاهُ اَحَدٌ اِلَّا اللّٰهُ وَ

جسنے نماز پڑھی دو رکعت چھپا کر کہ نہ دیکھے اسے کوئی سوائے خدا تعالی کے اور

ہر کہ دو رکعت نماز در خلوت بگزارد کہ او را نہ بیند مگر خدا تعالی و

الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ حدیث شریف

سوائے فرشتوں کے تو ہووے گی اسکے آزادی دوزخ سے

فرشتگان باشد مر او را براءت از آتش دوزخ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي فِي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہر کہ کوئی بندہ نماز پڑھے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ دو رکعت نماز در

بَيْتٍ مُظْلِمٍ رَكْعَتَيْنِ بِرُكُوْعٍ وَسُجُوْدٍ تَامٍّ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ

اندھیرے گھر میں دو رکعت ساتھ رکوع اور سجود پورے کے مگر واجب ہوتی ہے اسکے واسطے

خانہ تاریک بگزارد برکوع وسجود تمام بہشت مر او را واجب گردد

الْجَنَّةُ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ حدیث شریف

جنت بغیر حساب اور بغیر عذاب کے

بے حساب و بے عذاب

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی چار رکعت

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ چہار رکعت نماز بگزارد

لَا يَرَاهُ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ

ایسی کہ نہ دیکھتا ہو کوئی لوگوں سے تو تحقیق دور ہوا وہ نفاق

کہ ہیچکس از آدمیان نہ بیند بدرستیکہ آن بندہ از نفاق

وَالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ حدیث

اور کفر اور شرک اور بدعت اور گمراہی سے

و کفر و شرک و بدعت و ضلالت بیزار باشد

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی چار رکعت

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ چہار رکعت نماز

قَبْلَ الْعَصْرِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ حدیث

آگے نماز عصر کے تو لکھتا ہے خدا تعالی اسکے واسطے دوری دوزخ سے

پیش از نماز عصر بگذارد بنویسد خدا تعالی مر او را برائتی از آتش دوزخ

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نماز پڑھی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ يَّتَكَلَّمَ رُفِعَتَا فِي

دو رکعت بعد نماز مغرب کے آگے بات کرنے کے تو بلند کیجاتی ہیں وہ دو رکعت

دو رکعت نماز بعد از نماز شام بگذارد پیش از انکہ سخن بگوید بر داشتہ شود آن دو رکعت د

الْعِلِّيِّينَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

علیین میں فرمایا نبی کریم صلی الله علیه و

علیین

سَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْعِشَاءِ فَكَأَنَّمَا أَدْرَكَ لَيْلَةَ

سلم نے جسنے نماز پڑھی چار رکعت آگے نماز عشا کے پس گویا کہ اسنے پائی شب

السلام فرموده هر که بگذارد چهار رکعت نماز پیش از نماز خفتن چنانستی که دریافته باشد شب

الْقَدْرِ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

قدر مسجد اقصیٰ میں فرمایا نبی کریم

قدر در مسجد اقصی پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

صلی الله علیه وسلم نے جسنے نماز پڑھی پہلے پہر دن کی بارہ رکعت

علیه السلام فرموده هر که دوازده رکعت نماز چاشت بگذارد

إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا كَتَبَ اللهُ تَعَالَى أَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ

ایمان اور اخلاص سے لکھتا ہے خدا تعالی دو ہزار اور دو سو

به ایمان و ثواب از خدا ای تعالی جوینده نویساند خدا تعالی مر او را دو هزار و دو صد

حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ

نیکی اور مٹا دیتا ہے اس سے دو ہزار اور دو سو بدی اور بلند کرتا ہے

نیکی و پاک گرداند از دو هزار و دو صد بدی و بر دارد

اللهُ لَهُ أَلْفَيْنِ وَمِائَتَيْ دَرَجَةٍ وَبَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

خدا اسکے واسطے دو ہزار اور دو سو درجے اور بناتا ہے خدا تعالی واسطے اسکے گھر جنت میں

و او را دو هزار و دو صد درجه و بنا فرماید خدا تعالی برای او خانه در بهشت

وَغَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی ذُنُوْبَہٗ کُلَّھَا باب شانزدہم در فضیلت

اور بخشتا ہے خدا تعالی گناہ اسکے سب

وبیامرزد خدا تعالی ہمہ گناہان او

زکوۃ دادن حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ اَلزَّکٰوۃُ طُھُوْرُ الْاِیْمَانِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

وسلم نے زکوۃ دینا پاکی ایمان کی ہے فرمایا نبی کریم

السلام فرمود زکوۃ دادن پاکی ایمان ست پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ الْاِیْمَانَ اِلَّا بِالصَّلٰوۃِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا ہے خدا تعالی ایمان مگر ساتھہ نماز کے

علیہ السلام فرمود ایمان قبول نکند خدا تعالی از کسی مگر بنماز

وَلَا یَقْبَلُ اللّٰہُ الصَّلٰوۃَ اِلَّا بِالزَّکٰوۃِ وَلَا اِیْمَانَ

اور نہیں قبول کرتا ہے خدا تعالی نماز مگر ساتھہ زکوۃ کے اور نہیں ہے ایمان

و نماز قبول نکند خدا تعالی مگر بزکوۃ نیس ایمان نیست

لِمَنْ لَا زَکٰوۃَ لَہٗ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

واسطے اسکے کہ نہو ہوے زکوۃ واسطے اسکے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

مر کسیے را کہ زکوۃ دادن نباشد اورا پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ حَصِّنُوْا اَمْوَالَکُمْ بِالزَّکٰوۃِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

وسلم نے بچاؤ اپنے مالون کو زکوۃ دینے کی وجہ سے فرمایا نبی کریم

السلام فرمود حصار کنید مالہای خود را بزکوۃ دادن پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَلَكَ مَالٌ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ إِلَّا بِمَنْعِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہلاک ہوتا ہے مال خشکی اور تری میں مگر بسبب نہ دینے

علیہ السلام فرمود ہلاک نشود مال در خشکی و تری مگر با آنکہ منع کنند مردان

الزَّكٰوةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

زکوٰۃ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

زکوٰۃ را پیغمبر علیہ السلام فرمود

إِيْمَانَ لِمَنْ لَا صَلٰوةَ لَهُ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا زَكٰوةَ لَهُ

ایمان ہے اسکے لیے کہ نہ ہووے نماز واسطے اسکے اور نہیں نماز واسطے اسکے کہ نہ ہووے زکوٰۃ واسطے اسکے

ایمان نیست مر کسے را کہ نماز نگذارد و نماز نیست مر کسے را کہ زکوٰۃ ندہد

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

پیغمبر علیہ السلام فرمود کسیکہ

وَجَبَتْ عَلَيْهِ الزَّكٰوةُ وَلَمْ يَدْفَعْ فَهُوَ مَلْعُوْنٌ الْمَلْعُوْنُ

کہ واجب ہوئی اسپر زکوٰۃ اور وہ نہ دیوے تو وہ ملعون ہے اور ملعون

بر او واجب شدہ زکوٰۃ و نہ داد پس او لعنت کردہ شدہ است و کسیکہ لعنت کردہ شدہ است او

فِي النَّارِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوزخ میں ہوگا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

در آتش دوزخ باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

لَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا يُزَكّٰى حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

نہیں ہے برکت اس مال میں کہ جسکی زکوٰۃ دی نہیں جاتی فرمایا نبی کریم

نیست نیکی در مالیکہ از و زکوٰۃ دادہ نشود پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ الزَّكوٰةَ مَنَعَ اللّٰهُ تَعَالٰى

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے منع کی زکوٰۃ باز رکھتا ہے خدای تعالے

علیہ السلام فرمود ہرکہ زکوٰۃ باز دارد باز گیرد خدا ے تعالے

حِفْظَ الْمَالِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نگہبانی مال کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

نگاہداشت مال از وے پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مَالٌ وَلَا يُزَكِّي يُبَشِّرُهُ كُلَّ يَوْمٍ

وسلم نے جو شخص کہ ہووے اسکے نزدیک مال اور زکوٰۃ نہ دیوے تو خبر کرتے ہیں اسکو ہر روز

السلام فرمود کسیکہ باشد نزدیک او مال وزکوٰۃ ندہد . بشارت دہند ہر روز

اَلْفُ مَلَكٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ بِالنَّارِ باب هفدهم در فضیلت

ہزار فرشتے فرشتوں سے دوزخ کی

ہزار فرشتگان اورا باتش دوزخ

صدقه دادن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مَوْتَ السُّوْءِ حدیث شریف

علیہ وسلم نے خیرات دینا منع کرتا ہے بری موت کو

علیہ السلام فرمود صدقہ دادن باز دارد از موت بد یعنی با ایمان و دواز تلخی جان کندن ایمن باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات کرنا مخفی بجھاتا ہے غضب

پیغمبر علیہ السلام فرمود صدقہ پنہان دادن خشم

الرَّبِّ وَصَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ حديث

خدا تعالیٰ کا اور خیرات کرنا ظاہر ڈھال ہے دوزخ سے

خدا تعالیٰ را فرو نشاند و صدقہ آشکارا سپر است از آتش دوزخ

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَةَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خیرات کرنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدرستی کہ صدقہ دادن

لَتَدْفَعُ سَبْعِيْنَ بَابًا مِّنَ السُّوْءِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

البتہ دفع کرتا ہے ستر دروازے بدی کے فرمایا نبی کریم

ہر آئینہ دفع کند ہفتاد نوع بدی را پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَاِنْ لَّمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات کرو اگرچہ ٹکڑا کھجور کا ہووے پس اگر تم نہ

علیہ السلام فرمود تصدق دہید اگرچہ پارہ خرما باشد و اگر چیزے

تَجِدُوْا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

پاؤ تم تو صدقہ کرو نیک بات کے ساتھ فرمایا نبی کریم صلی

نیابید پس بروش سخن پاکیزہ بگوئید پیغمبر

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَحْيُوْا مِنْ اِعْطَاءِ الْقَلِيْلِ فَاِنَّ

اللہ علیہ وسلم نے مت شرماؤ تم تھوڑا دینے سے کیونکہ

علیہ السلام فرمود شرم مدارید بدادن اندک کہ محروم کردن

الْحِرْمَانَ اَقَلُّ مِنْهُ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

کچھ بھی نہ دینا اس سے تھوڑا ہے فرمایا نبی کریم صلی

ازان اندک تر است پیغمبر

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَھَرَ سَائِلًا نَھَرَتْہُ الْمَلٰئِکَۃُ

اللہ علیہ وسلم نے جسنے جھڑکا مانگنے والے کو جھڑکین گے اسکو فرشتے

علیہ السلام فرمود ہرکہ بر خواہندہ بانگ گرم زند فرشتگان بانگ گرم زنند او را

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

قیامت کے دن فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

روز قیامت پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ مَھُوْرُ حُوْرِ الْعِیْنِ قَبْضُ التَّمْرِ وَفَلْقُ الْخُبْزِ حدیث

وسلم نے مہر بڑی آنکھوں والیوں حوروں کا صدقہ دینا ہے ایک مٹھی کھجور اور ٹکڑا روٹی کا

السلام فرمود کابین حور عین مشتے خرما یا پارۂ نان ست کہ بدرویش بدہی

شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَ مَالٌ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم ہوتا ہے مال

پیغمبر علیہ السلام فرمود کہ کم نشود مال

مِنْ صَدَقَۃٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

صدقہ دینے سے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

از صدقہ دادن پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَۃُ شَیْئٌ عَجِیْبٌ قَالَھَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

وسلم نے صدقہ دینا چیز ایک عجیب ہے فرمایا یہ کلمہ تین مرتبہ

السلام فرمود صدقہ چیزیست عجائب ست سہ بار این لفظ فرمود

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَۃُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینا

پیغمبر علیہ السلام فرمود صدقہ دادن

تَرُدُّ الْبَلَاءَ وَتَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ باب پنجم در بیان فضیلت

رد کرتا ہے بلا کو اور زیادہ کرتا ہے عمر میں

بلا را باز دارد و زیادہ کند عمر

سلام کردن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَبْدَؤُوْا بِالْكَلَامِ قَبْلَ السَّلَامِ حدیث شریف

وسلم نے نہ شروع کرو کلام پہلے سلام کے

السلام فرمود ابتدا نکنید بکلام قبل از سلام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ مِنْكُمْ بِالسَّلَامِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پہلے تم میں سے کریگا سلام

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ آغاز کند از شما بسلام

فَهُوَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

سو وہ لائق تر ہے ساتھ رحمت خدا کے اور ساتھ شفاعت رسول اس کے فرمایا نبی کریم

پس او لائق تر ست برحمت خدا تعالی و بشفاعت رسول علیہ السلام پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام ایک نام ہے ناموں سے خدا تعالے کے

علیہ السلام فرمود سلام نامیست از نامہای خدا تعالے

تَعَالٰى فَاَفْشُوْهُ بَيْنَكُمْ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

سو پھیلاؤ تم اسے آپس میں فرمایا نبی کریم صلی

پس فاش کنید در میان شما پیغمبر

اللّٰہ علیہ وسلم من بدأکم بالکلام قبل السلام فلا

اللہ علیہ وسلم نے جسنے شروع کی تجھ سے بات پہلے سلام کے تو مت

علیہ السلام فرمود ہر کہ آغاز کند سخن پیش از سلام پس اورا

تجیبوہ حدیث شریف قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم

جواب دو اوسکو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

جواب مگوئید پیغمبر علیہ السلام فرمود

اولی الناس من بدأ بالسلام حدیث شریف قال النبی

بہتر لوگوں میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے فرمایا نبی کریم

اولیٰ تر مردان آنکسی ست کہ آغاز کند بسلام پیغمبر

صلی اللّٰہ علیہ وسلم رأس المتواضعین من ابتدأ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار تواضع کرنیوالونکا وہ ہے جسنے پہلے

علیہ السلام فرمود بہترین تواضع کنندگان آنست کہ ابتدا کند

بالسلام حدیث شریف قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم

سلام کیا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بسلام پیغمبر علیہ السلام فرمود

إذا التقی المحبان فأقربہما إلی اللّٰہ تعالی من ابتدأ

جب ملیں دو دوست تو ان دونوں میں خدا تعالیٰ کے نزدیک تر وہ ہے کہ جسنے پہلے

چون دو دوست یکدیگر را بہ بینند نزدیک تر ایشان بخدا تعالیٰ کسی ست کہ آغاز کند

بالسلام حدیث شریف قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم

سلام کیا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بسلام پیغمبر علیہ السلام فرمود

ابخل الناس من بخل بالسلام حدیث شریف قال النبی

بخیل بڑا لوگوں میں وہ ہے کہ بخیلی کرے سلام کرنے سے فرمایا نبی کریم

بخیل ترین مردمان کسی ست کہ بخل کند بسلام پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم السلام تحیۃ لملتنا وامان

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرنا تحفہ ہے ہمارے دین کا اور امان ہے

علیہ السلام فرمود سلام دادن تحفہ ایست مر دین ما را و امان ست

لذمتنا حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے ذمیوں کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مر ذمیان ما را پیغمبر علیہ السلام فرمود

لا تسلموا علی النساء الاجنبیات وان سلمن ردوا

مت سلام کرو اوپر عورتوں بیگانی کے اور اگر وہ عورتیں سلام کریں جواب دو

سلام مکنید بر زنان بیگانہ و اگر ایشان سلام دہند رد کنید

## باب نوزدہم در فضیلت دعا کردن حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الدعاء مخ العبادۃ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مغز عبادت کا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود دعا کردن مغز عبادت ست

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الدعاء

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود دعا کردن

هُوَ الْعِبَادَةُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

وہی عبادت ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

عبادتست پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُلِحِّيْنَ فِي الدُّعَاءِ حدیث

علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالی دوست رکھتا ہے عاجزی کرنے والوں کو دعا کرنے میں

علیہ السلام فرمود بدرستی کہ خدا تعالی دوست میدارد بندگانرا کہ در دعا کردن الحاح کنند یعنی کوشش بسیار کنند

پیغمبر قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عِنْدَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی شیء بزرگ تر نزدیک

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست پسندیدہ گرامی تر نزدیک

اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ وَأَنَا

خدا تعالی کے دعا کرنے سے کہتا ہے خدا تعالی کہ میں تیرے گمان کے نزدیک ہوں اور میں

خدا تعالی از دعا گفت خدا تعالی من نزدیک گمان تو ام

مَعَكَ إِذَا دَعَوْتَنِي حدیث پیغمبر قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ساتھ تیرے ہوں جبکہ دعا کرے تو فرمایا نبی کریم صلی اللہ

و من ہمراہ توام چون بخوانی مرا پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ حدیث شریف

علیہ وسلم نے ترک کرنا دعا کا گناہ ہے

علیہ السلام فرمود ترک کردن دعا معصیت ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللّٰهَ يَغْضَبْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے خدا تعالی سے دعا نہ کی اس پر غضب کیا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ دعا نہ کند خدا تعالی بروے خشم

عَلَيْهِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ

خدا تعالی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا

کنندہ پیغمبر علیہ السلام فرمود دعا کردن

سِلَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہتھیار ہے مومنوں کا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

سلاح مومنان ست پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابَةٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

وسلم نے دعا مظلوم کی مقبول ہے فرمایا نبی کریم

السلام فرمود دعای ستم رسیدہ بقبول ہست پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرو تم مظلوم کی دعا سے کیونکہ تحقیق اس

علیہ السلام فرمود بترسید از دعاے ستم رسیدہ کہ میان دعاے ستم رسیدہ

بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

دعا میں اور خدا تعالی میں کچھ حجاب نہیں فرمایا نبی کریم صلی

درمیان خدای تعالی ہیچ حجاب نیست پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءُ الْغَائِبِ اَسْرَعُ الْاِجَابَةِ باب ہفتم

اللہ علیہ وسلم نے دعا غائبانہ جلدتر قبول ہونے والی ہے

علیہ السلام فرمود دعاے مرغائب را شتابتر ست باجابت

دربیان فضیلت استغفار کردن حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

فرمایا نبی کریم

پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَدَوَاءُ الذُّنُوبِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر درد کے دوا ہے اور دوا گناہوں کی

علیہ السلام فرمودہ مر ہر درد را دوا است و دوائے گناہان

الْاِسْتِغْفَارُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مغفرت مانگنا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

استغفار گفتن پیغمبر علیہ السلام فرمود

لِكُلِّ شَيْءٍ حِيلَةٌ وَحِيلَةُ الذُّنُوبِ الْاِسْتِغْفَارُ حدیث شریف

واسطے ہر چیز کے حیلہ ہے اور حیلہ گناہوں کا مغفرت مانگنا ہے

مر ہر چیز را حیلہ است و حیلۂ گناہان استغفار گفتن ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْتِغْفَارُ مَمْحَاءُ الذُّنُوبِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغفرت مانگنا مٹا دینا ہے گناہوں کو

پیغمبر علیہ السلام فرمود آمرزش خواستن محو کردن گناہانست

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مغفرت مانگی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ آمرزش خواہد

غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَاِنْ كَانَ فَارًّا مِنَ الزَّحْفِ حدیث شریف

بخشتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اگرچہ ہووے بھاگنے والا کافروں کی لڑائی سے

خدا تعالیٰ اورا بیامرزد اگرچہ از صف جنگ گریختہ باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہمیشہ کا گناہگار وہ جو کہ استغفار کرے

پیغمبر علیہ السلام فرمود مصر نباشد کسیکہ استغفار کند

وَلَوْ كَانَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ
اگرچہ ہووے ایک روز میں ستر مرتبہ فرمایا نبی کریم
اگرچہ در روزے ہفتاد بار بدان باز گردد پیغمبر
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ بَعْدَ الذُّنُوبِ غَفَرَ اللّٰهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے استغفار کیا بعد گناہوں کے بخشا ہے اللہ تعالیٰ
علیہ السلام فرمود ہر کہ استغفار کند بعد از کردن گناہ خدا ے تعالے
لَهُ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ
واسطے اوسکے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے
او را بیامرزد پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ
اسْتَغْفَرَ بَعْدَ الذُّنُوبِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ حديث شريف
استغفار کیا بعد گناہوں کے سو وہ بخشش ہے واسطے اوسکے
استغفار کند پس از گناہان پس آن استغفار مرا او را کفارت باشد
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ أَحَدِكُمْ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بہت ہو جاویں گناہ کسی ایک کو تم میں سے
پیغمبر علیہ السلام فرمود چون بسیار شوند گناہان یکے از شما
فَلْيَسْتَغْفِرْ بِالْاِسْتِغْفَارِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ
بخشش مانگے وہ ساتھ استغفار کے فرمایا نبی کریم
پس مر او را باید کہ آمرزش خواہد باستغفار پیغمبر
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْتِغْفَارُ يَأْكُلُ الْخَطَايَا كَمَا
صلی اللہ علیہ وسلم نے استغفار کرنا کھاتا ہے گناہوں کو جیسے کہ
علیہ السلام فرمود استغفار بخورد گناہان را چنانچہ

تأکل النار الحطب حدیث شریف قال النبی صلی اللہ
کھاتی ہے آگ لکڑی کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ
آتش بخورد ہیزم را پیغمبر

علیہ وسلم کثرۃ الاستغفار یجر الرزق باب بست و یکم
علیہ وسلم نے بہت استغفار کرنا بڑھاتا ہے رزق کو
علیہ السلام فرمود بسیاری استغفار روزی را بسیار کند

در بیان فضیلت ذکر خدا تعالیٰ حدیث شریف قال النبی
فرمایا نبی کریم
پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم ذکر اللہ علم الایمان وبراءۃ من
صلی اللہ علیہ وسلم نے یاد کرنا خدا تعالیٰ کا نشانی ہے ایمان کی اور بری ہونا ہے
علیہ السلام فرمود ذکر خدائے تعالیٰ نشان ایمان است وبیزاری از

النفاق وحصن من الشیطان وحرز من النیران
نفاق سے اور حصار ہے شیطان سے اور پناہ ہے دوزخ سے
نفاق است وحصار از شیطان است وپناہی از آتش دوزخ است

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم افضل
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر
پیغمبر علیہ السلام فرمود بہترین

الذکر الخفی حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ
ذکر وہ ہے جو آہستہ ہو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
ذکر کردہ آہستہ گفتن است پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ اَشَدُّ الْاَعْمَالِ ثَلٰثَةٌ ذِكْرُ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَ

وسلم نے سخت تر اعمال تین ہیں ایک ذکر خدا تعالیٰ کا ہر حال میں اور

السلام فرمود سخت ترین کارہا سہ است ذکر خدائے تعالیٰ در حالیکہ باشد و

مُوَاسَاةُ الْاَخِ مِنَ الْكَرْبِ وَالْاِنْصَافُ فِي نَفْسِهٖ

دوسرا موافقت کرنا بھائی مسلمان کی سختی سے اور تیسرا انصاف کرنا اپنی ذات میں

آسان گرفتن بر برادر مومن از رنجہا و انصاف دادن در نفس خود

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَةُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانی

پیغمبر علیہ السلام فرمود نشان

حُبِّ اللّٰهِ حُبُّ ذِكْرِهٖ وَعَلَامَةُ بُغْضِ اللّٰهِ تَعَالٰى بُغْضُ

دوستی خدا کی دوستی اُسکے ذکر کی ہے اور نشانی دشمنی خدا تعالیٰ کی دشمنی

دوستی خدای تعالیٰ دوستی ذکر خدای تعالیٰ است و نشان دشمنی خدا تعالیٰ دشمنی ذکر خدای تعالیٰ

ذِكْرِهٖ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسکے ذکر کی ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

است پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَفْضَلُ الذِّكْرِ ذِكْرُ اللّٰهِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

بہتر یاد یاد خدا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

فاضلترین ذکرہا ذکر خدائے عزوجل است پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِكَايَةً عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنَا مَعَ عَبْدِيْ اِذَا هُوَ ذَكَرَنِيْ

علیہ وسلم نے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں اُس وقت کہ وہ میری یاد کرتا ہے

علیہ السلام فرمود کہ حکایت کردہ شدہ است از خدای تعالیٰ کہ میفرماید من با بندہ خویشم چون او مرا

بِہٖ وَتَحَرَّکَتْ شَفَتَاہُ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور ہلتے ہیں اسکے دونون ہونٹ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

و دو لب خویش باہم جنبانند پیغمبر علیہ السلام فرمود

ذِکْرُ اللّٰہِ بِالْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ اَفْضَلُ مِنْ ضَرْبِ السَّیْفِ فِیْ

ذکر اللہ کا صبح اور شام بہتر ہی مارنے سے تلوار کے

یاد کردن خدا تعالی بامداد و شبانگاہ فاضلتر ست از تیغ زدن در

سَبِیْلِ اللّٰہِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

راہ مین خدا تعالے کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

راہ خدا ے تعالے پیغمبر علیہ السلام فرمود

اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا خَامِدًا قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا الذِّکْرُ

ذکر کرو تم خدا تعالی کا ذکر خامد کہا گیا کہ یا رسول اللہ ذکر

یاد کنید خدا تعالی را بذکر خامد گفتند یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر

الْخَامِدُ قَالَ الذِّکْرُ الْخَفِیُّ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

خامد کیا ہے فرمایا ذکر مخفی کرنا فرمایا نبی کریم

خامد چہ باشد گفت ذکر آہستہ گفتن پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْعِبَادِ عِنْدَ اللّٰہِ الذَّاکِرُوْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر بندونکا خدا تعالی کے نزدیک وہی جو ذکر کر

علیہ السلام فرمود بہترین بندگان نزدیک خدا ے تعالے کیست کہ او

اللّٰہَ کَثِیْرًا حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

خدا تعالی کا بہت فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و

خدا تعالی را بسیار یاد کند پیغمبر علیہ

سلّم خَیْرُ الذِّکْرِ الْخَفِیُّ باب بست و دوم در فضیلت

سلم بہتر ذکر وہ کہ خفی سے ہووے

السلام فرمود بہترین ذکر آہستہ گفتن باشد

تسبیح و کلمۂ تمجید حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ مَا عَلَی الْاَرْضِ شَیْءٌ اِلَّا وَیَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ

وسلم نے نہیں ہے زمین پر کوئی چیز مگر وہ کہتی ہے کہ پاکی خدا تعالے کو ہے

السلام فرمود نیست بر روے زمین چیزے مگر آنکہ میگوید سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مَنْ قَالَ ہٰذِہٖ

اور حمد خدا تعالی کیواسطے اور کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے اور خدا بہت بڑا ہے جسنے کہا

و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر ہر کہ این تسبیح را گوید

کُفِّرَتْ ذُنُوْبُہٗ وَلَوْ کَانَتْ اَکْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

لوٹ جاتے ہیں گناہ اسکے اگرچہ زیادہ ہووین کف دریا سے

کفارت گرداند خداے تعالے گناہان اورا اگرچہ بیشتر از کف دریا باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلٰی اٰخِرِہٖ لَمْ یَبْلُغْہُ فِیْ اٰخِرِہِنَّ

سبحان اللہ و الحمد للہ آخر تک تو نہیں پونہچتا ہے اسکے آخر مین

سبحان اللہ و الحمد للہ تا آخر بگوید ہنوز این کلمات تمام نکردہ باشد

حتی ینظر اللہ الیہ ومن ینظر اللہ الیہ ادخلہ الجنۃ

جب تک نظر رحمت کرتا ہی خدا تعالیٰ طرف اسکی اور جو نظر کرے گا خدا تعالیٰ طرف اوسکی تو داخل کریگا اسکو جنت میں

کہ حق تعالیٰ سوے آن بندہ نظر کند و کسیکہ نظر خداے تعالیٰ سوے او باشد در آرد او را در بہشت

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبحان

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون بندہ بگوید سبحان

اللہ نصف المیزان والحمد للہ ملاء المیزان و لا

اللہ کہنا آدھی میزان بھر دیتا ہی اور الحمد للہ کہنا پورا میزان اور لا

اللہ نیمی ترازو از نیکی پر شود چون الحمد للہ بگوید تمام ترازو پر شود و چون گوید لا

الہ الا اللہ ملاء السموات واللہ اکبر لیس لہ

الہ الا اللہ کہنا پری آسمان کا ہی اور اللہ اکبر کہنا نہیں رہتا ہی واسطے اوسکے

الہ الا اللہ آسمان و زمین از نیکی پر شود و چون گوید واللہ اکبر نیست او را

ستر ولا حجاب حتی یخلص الی ربہ حدیث شریف

پردہ اور نہ حجاب یہانتک کہ خالص ہو جاتا ہی طرف پروردگار اپنے کے

پردہ و حجابے تا آنکہ خالص شود سوے پروردگار خود

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ والحمد

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ والحمد

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ گوید سبحان اللہ والحمد

للہ الی آخرہ مائۃ خیر لہ من عشر رقاب یعتقہا

للہ آخر تک کہنا سو مرتبہ بہتر ہی واسطے اوسکے دس غلام ہونے کہ آزاد کیا ہو

للہ تا آخر صد بار بہتر ست مر او را از آزاد کردن دہ بندہ

وَسَبْعِ بُدْنَاتٍ يَنْحَرُهَا حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور سات اونٹ سو کہ ذبح کیے ہوں فرمایا نبی کریم صلی

و هفت شتر کہ قربانی دادہ باشد در راہ خدا تعالی پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلٰى آخِرِهٖ

اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک

علیہ السلام فرمود ہر کہ بگوید سبحان اللہ والحمد للہ تا آخر

مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا مِائَةَ اَلْفِ حَسَنَةٍ

ایک مرتبہ لکھتا ہے خدا تعالی واسطے اُسکے بدلے اُسکے ایک لاکھ نیکی

بنویساند خدا تعالی مر و برا بدان یکبار صد ہزار نیکی

وَمَحٰى عَنْهُ مِائَةَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهٗ بِهَا مِثْلَهَا دَرَجَةً

اور مٹا دیتا ہے اُس سے ایک لاکھ گناہ اور بلند کرتا ہے واسطے اُسکے بدلے اُسکے اتنے ہی درجے

و پاک گرداند از وی صد ہزار بدی و بر دارد مر او را مثل آن درجہ

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الخ تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُ كَمَا

سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک گر جاتے ہیں گناہ اُسکے جیسے

سبحان اللہ والحمد للہ تا آخر بگوید بریزد گناہان او چنانکہ

تَنَاثَرَتِ الْاَوْرَاقُ مِنَ الشَّجَرَةِ حديث شريف قَالَ

گر جاتے ہیں پتے درخت سے فرمایا

فرو ریزد برگہای درخت در فصل خزان

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا سبحان ربی العظیم

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ بگوید سبحان ربی العظیم

غُرِسَتْ لَهٗ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

بویا جاتا ہے واسطے اسکے ایک درخت بہشت مین فرمایا نبی کریم صلی اللہ

نہال نشانده شود برای او از درخت در بہشت پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَدْخَلَهٗ

علیہ وسلم نے جو کوئی کہیگا سبحان ربی الاعلی بخشیگا خداتعالی واسطے اسکے اور داخل کریگا اسکو

علیہ السلام فرمود ہرکہ بگوید سبحان ربی الاعلی بیامرزد خداتعالی مراورا و درآرد

الْجَنَّةَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہشت مین فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

در بہشت پیغمبر علیہ السلام فرمود

كَثْرَةُ التَّسْبِيْحِ تَجُرُّ الرِّزْقَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

بہت تسبیح کرنا زیادہ کرتا ہے رزق کو فرمایا نبی کریم

بسیاری تسبیح روزی را فراخ گرداند پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ہلکے ہین زبان پر اور

علیہ السلام فرمود دو کلمہ ایست کہ آسان ست بر زبان و

ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ وَحَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَهُمَا

بھاری ہین ترازو مین اور پیارے ہین خداتعالے کو اور وہ دو کلمے

گران ست در میزان و دوست ترست نزدیک رحمن و آن

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ باب بیست

سبحان الله والحمد لله سبحان الله العظيم وبحمده ہے

سبحان الله والحمد لله سبحان الله العظيم وبحمده است

وسوم دربیان فضیلت توبه حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

فرمایا نبی کریم صلی الله

پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ حدیث

علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہ سے مانند اسکی جو کہ نہیں گناہ جسکے واسطے اسکے

علیه السلام فرمود توبه کننده وگردنده از گناه همچنان هست که گناه نکرده است

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ حدیث

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے پشیمان ہونا گناہ سے توبہ ہے

پیغمبر علیه السلام فرمود پشیمانی از گناه توبه است

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ اَحَبُّ اِلَى

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے نہیں ہے کوئی چیز زیادہ دوست

پیغمبر علیه السلام فرمود نیست هیچ چیزی دوست تر نزدیک

اللهِ مِنْ شَابٍّ تَائِبٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

الله کے نزدیک جوان توبہ کرنے والے سے فرمایا نبی کریم صلی الله

خدای تعالی از جوان تائب پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ حِيْلَةٌ وَحِيْلَةُ الذُّنُوْبِ تَوْبَةٌ حدیث

علیہ وسلم نے ہر چیز کے واسطے ایک حیلہ ہے اور حیلہ گناہوں کا توبہ ہے

علیه السلام فرمود مر هر چیزی را حیله هست وحیلهٔ گناهان توبه کردن است

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم التوبۃ تہدم الحوبۃ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ گرا دیتا ہے گناہوں کو

پیغمبر علیہ السلام فرمود توبہ ناچیز گرداند گناہان را

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم توبوا الی اللہ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرو تم طرف خدا تعالی کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود توبہ کنید سوی خدا تعالی

ولا تیأسوا فان الیأس عن اللہ کفر حدیث شریف قال النبی

اور نا امید مت ہو جاؤ کیونکہ نا امیدی خدا تعالی سے کفر ہے فرمایا نبی کریم

و نومید مشوید کہ نومیدی از خدا تعالی کفر است پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم عجلوا بالتوبۃ قبل الموت حدیث

صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو توبہ کرنے میں مرنے سے پہلے

علیہ السلام فرمود تعجیل کنید بتوبہ پیش از مرگ

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم توبوا قبل ان تموتوا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرو تم آگے اپنے مرنے کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود باز گردید سوی پروردگار خود پیش از آنکہ بمیرید

## باب بیست و چہارم در بیان فضیلت درویشی حدیث

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفقر فخری حدیث شریف

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری میری بڑائی ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود درویشی نازیدن من است

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ شَیْنٌ عِنْدَ النَّاسِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری بد ہے لوگوں کے نزدیک

پیغمبر علیہ السلام فرمود درویشی زشت ست نزدیک مردمان

وَزَیْنٌ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

اور بہتر ہے خدا تعالی کے نزدیک روز قیامت میں فرمایا نبی کریم

و خوبی آرایش ست نزدیک خدا تعالی در روز قیامت پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْفُقَرَآءِ مِنْ اَخْلَاقِ الْاَنْبِیَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی فقیروں کی اخلاق سے پیغمبروں کے ہے

علیہ السلام فرمود دوست داشتن درویشان را از خوی پیغمبر است

وَبُغْضُ الْفُقَرَآءِ مِنْ اَخْلَاقِ الْفَرَاعِنَۃِ حدیث شریف

اور دشمنی فقیروں کی خو سے فرعونیوں کے ہے

و دشمن داشتن درویشان را از خوی فرعونیان ست

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ خَزِیْنَۃٌ مِّنْ خَزَائِنِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری ایک خزانہ ہے خزانوں سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود درویشی خزینہ ایست از خزائن

اللّٰہِ تَعَالٰی حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالے کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

خدا تعالی پیغمبر علیہ السلام فرمود

لِکُلِّ شَیْءٍ مِفْتَاحٌ وَمِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ حُبُّ الْفُقَرَآءِ حدیث

ہر چیز کے واسطے کنجی ہے اور کنجی جنت کی دوستی فقیروں کی ہے

مر ہر چیز را کلیدی ست و کلید بہشت دوست داشتن درویشان ست

یف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم إن اللہ یحب الفقیر

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالی دوست رکھتا ہے فقیر

پیغمبر علیہ السلام فرمود دوست میدارد خدا تعالے درویش

المؤمن المتعفف بالعیال حدیث شریف قال النبی صلی اللہ

مومن کو جو پرہیز کرنے والا ہو عیالداری کے ساتھ فرمایا نبی کریم صلی اللہ

مومن راکہ پرہیز کنندہ باشد با عیال پیغمبر

علیہ وسلم طوبی للفقراء والضعفاء من امتی حدیث شریف

علیہ وسلم نے خوشخبری ہے فقیروں اور ضعیفوں کے واسطے امت میری سے

علیہ السلام فرمود خوشی و پاکیزگی درویشان و ضعیفان راست از امت من

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فضل الفقیر علی الغنی

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی فقیر کی تونگر پر ایسی ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود فضل فقیر بر توانگر چنانست

کفضلی علی جمیع خلق اللہ تعالی حدیث شریف قال النبی

جیسے بزرگی میری اوپر تمام خلق خدا تعالے کے فرمایا نبی کریم

کہ فضل من بر جملہ آفریدگان خدا تعالی است پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم الفقر کرامۃ من کرامات اللہ تعالی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری ایک بزرگی ہے بزرگیوں سے خدا تعالے کی

علیہ السلام فرمود درویشی بزرگی ست از بزرگیہاے خدا تعالے

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفقر شیء لا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری ایسی چیز ہے کہ نہیں

پیغمبر علیہ السلام فرمود درویشی چیزیست کہ ندہد

يُعْطِيهِ اللهُ نَبِيًّا مُرْسَلًا باب بیست و پنجم در فضیلت

دیتا ہے وہ فقیری خدا تعالیٰ مگر پیغمبر مرسل کو

خدا تعالیٰ آنرا مگر بہ پیغمبر مرسل

نکاح حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَلتَّزْوِيجُ بَرَكَةٌ وَالْوَلَدُ رَحْمَةٌ فَاَكْرِمُوا اَوْلَادَكُمْ فَاِنَّ

عورت کرنا برکت ہے اور بچہ ہونا رحمت ہے پس بزرگی دو تم اولاد کو اپنی کیونکہ

زن خواستن برکت ست و فرزند رحمت ست پس گرامی دارید فرزندان شمارا کہ

كَرَامَةَ الْوَلَدِ عِبَادَةٌ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

بزرگی اولاد کی ایک عبادت ہے فرمایا نبی کریم صلی

گرامی داشتن فرزندان عبادت ست پیغمبر

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي

اللہ علیہ وسلم نے نکاح کرنا میری سنت سے ہے پھر جو کوئی دور رہا میری سنت سے

علیہ السلام فرمود نکاح از سنت من ست ہر کہ دور باشد از سنت من

فَلَيْسَ مِنِّي حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو وہ مجھ سے نہیں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

او از من نباشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَلنِّكَاحُ رِقٌّ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نکاح کرنا ایک رشتہ ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

زن خواستن بندگیست پیغمبر علیہ السلام فرمود

تزوجوا الحرائر فإن صلاح البيت والإماء هلاك

نکاح کرو تم آزاد عورتوں سے کیونکہ وہ آراستگی گھر کی ہیں اور باندیاں ہلاکی

زنان آزاد بہ نی کنید کہ زن آزاد صالح خانہ است و کنیزکان ہلاکی

البيت حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من

گھر کی ہیں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

خانہ است پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

أراد أن يلقى الله طاهرا مطهرا فليتزوج الحرائر

ارادہ کیا کہ ملے خدا تعالیٰ سے کہ پاک پاک کیا ہوا تو چاہیے اسے کہ نکاح کرے وہ آزاد عورتوں سے

خواہد کہ بہ بیند خدا تعالیٰ را در حالیکہ پاک و پاک کردہ باشد پس باید کہ زن پاک و حرہ را بزنی گیرد

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم التمسوا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈھو

پیغمبر علیہ السلام فرمود بجوئید

الرزق بالنكاح حديث شريف قال النبي صلى الله عليه

رزق ساتھ نکاح کرنے کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

روزی را بزن خواستن پیغمبر علیہ السلام

وسلم العزاب من إخوان الشياطين حديث شريف

وسلم نے نکاح نہ کرنے والے بھائی شیطانوں کے ہیں

فرمود کہ عزاب یعنی کسیکہ زن نخواہد او برادر شیطان است

قال النبي صلى الله عليه وسلم من تزوج أعطي له نصف

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نکاح کرے تو دی جاوے گی اسے آدھی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ زن بگیرد دادہ شود او را نیمی

العبادة حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من

عبادت فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے جسنے

عبادت پیغمبر علیه السلام فرمود هر که

اكرم زوجته اكرمه الله تعالى حديث شريف قال النبي صلى

بزرگی دی اپنی جورو کو تو بزرگی دیگا اسے الله تعالے فرمایا نبی کریم صلی

گرامی دارد زن خودرا گرامی دارد او را خدا تعالے پیغمبر

الله عليه وسلم اشراركم عزابكم حديث شريف قال النبي

الله علیه وسلم نے بد لوگ تم میں وه جو بے عورت کے رہتے ہیں فرمایا نبی کریم

علیه السلام فرمود بدترین شما کسانیکه زن نخواهند پیغمبر

صلى الله عليه وسلم اشرار امتي عزابها حديث شريف

صلی الله علیه وسلم نے بد میری امت کے بے نکاح رہنے والے ہیں

علیه السلام فرمود بدترین امتان کسانیکه بے زنا شند

قال النبي صلى الله عليه وسلم ما اطعمت زوجتك فهو

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے جو کچھ کھانا دیوے تو اپنی عورت کو تو وه

پیغمبر علیه السلام فرمود طعامی که زن خودرا بدهی آن دادن

لك صدقة

## باب بست و ششم در بیان مذمت زنا کردن

صدقه ہے تیرے واسطے

مر ترا صدقه باشد یعنی خدا تعالی ترا ثواب صدقه دهد

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم الزنا يورث

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے زنا کرنا پیدا کرتا ہے

پیغمبر علیه السلام فرمود زنا درویشی پیدا می کند

الْفَقْرَ وَيُذْهِبُ نُوْرَ الْوَجْهِ وَيَنْقُصُ الْعُمُرَ حدیث شریف

مفلسی کو اور دور کرتا ہے روشنی منھ کی اور کم کرتا ہے عمر

و روشنی روی بردو عمر را کم میکند

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِنَا الْعُيُوْنِ النَّظَرُ حدیث

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زنا آنکھوں کی بری نظر سے دیکھنا پرائی عورتکو

پیغمبر علیہ السلام فرمود زنا چشمہای دیدن نامحرم ست

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِثْنَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حال اکٹھا جمع نہیں ہوتے

پیغمبر علیہ السلام فرمود دو چیز با مردم هرگز جمع نشوند

مَعَ امْرِءٍ اَبَدًا اَلزِّنَا وَالْغِنَاءُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلّٰى

ساتھ کسی مرد کے ہمیشہ ایک زنا اور دوسری تونگری فرمایا نبی کریم صلی

زنا و غنا پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ اِلَى النِّسَاءِ الْاَجْنَبِيَّةِ مِنَ الذُّنُوْبِ

اللہ علیہ وسلم نے نظر بد سے دیکھنا طرف پرائی عورتوں کے گناہ

علیہ السلام فرمود دیدن بسوی زنان بیگانہ از گناہ

الْكَبَائِرِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کبیرہ سے ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

کبیرہ است پیغمبر علیہ السلام فرمود

زِنَا الرِّجْلَيْنِ الْمَشْيُ وَزِنَا الْيَدَيْنِ الْبَطْشُ وَزِنَا الْعَيْنَيْنِ

زنا دونوں پاؤں کا چلنا بدکام کی طرف اور زنا دونوں ہاتھوں کا پکڑنا بدکام کا اور زنا دونوں آنکھوں کا

زنا پایہا سوی رفتن بحرام ست و زنا دستہای گرفتن بحرام ست و زنا چشمہای

النظر حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من زنا

نظر کرنا پرائی عورتوں کی طرف فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کا زنا

دیدن بحرام بست پیغمبر علیه السلام فرمود یکبار زنا کردن

واحدة يحبط عمل سبعين سنة حديث شريف قال

نابود کرتا ہے ستر برس کی عبادت کو فرمایا

هفتاد ساله عبادت را ناچیز گرداند پیغمبر

النبي صلى الله عليه وسلم ما من ذنب أعظم بعد الشرك من

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی گناہ بڑا بعد شرک کے

صلی اللہ علیه السلام فرمود نیست هیچ گناهی بعد از شرک بزرگتر

نطفة وضعها رجل في رحم لا يحل حديث شريف قال

نطفہ کے رکھنے سے کسی مرد کے کسی رحم میں جو حلال نہیں فرمایا

از آنکه مردی بنهد آب منی خود را در رحمی که حلال نباشد مر اورا

النبي صلى الله عليه وسلم إن لأهل النار صرخة من

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے دوزخ والوں کے ایک آواز چلانے کی ہوگی

پیغمبر علیه السلام فرمود بدرستی مر اهل دوزخ را که بلند فریاد کنند

نتن ريح فرج الزاني حديث شريف قال النبي صلى الله

بدبو سے شرمگاہ زانی کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ

از بوی گنده فرج زانی پیغمبر

عليه وسلم ترك الزنا يجر الرزق بالبيت وقسم

علیہ وسلم نے چھوڑ دینا زنا کا جاری کرتا ہے روزی کو

علیه السلام فرمود ترک زنا روزی را بسوی او جاری می کند

در بیان مذمت لوطی حدیث شریف قال النبی صلی الله

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

پیغمبر

علیه وسلم من قبل غلاما بشهوة عذبه الله فی نار جهنم

علیہ وسلم نے جسنے بوسہ لیا جوان لڑکے کا شہوت سے تو عذاب دیتا ہے اسکو خدا تعالی آگ میں جہنم کی

علیه السلام فرمود هرکه بوسه دهد کودکی را بشهوت خدا تعالی عذاب کند او را در دوزخ

الف سنة حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم

ہزار برس تک فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

هزار سال پیغمبر علیه السلام فرمود

لو اغتسل اللوطی بماء البحار لا یکون یوم القیمة الا

اگر غسل کرے غلام کرنیوالا دریاؤں کے پانی سے تو نہ ہوگا قیامت کے دن مگر

اگر لوطی از دریای روی زمین غسل کند پاک نباشد مگر جنب در روز قیامت

جنبا حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم من قبل

جنب فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بوسہ دیوے

هرکه پیغمبر علیه السلام فرمود

غلاما بشهوة الجمه الله یوم القیمة بلجام من النار

جوان لڑکے کو شہوت سے تو لگام ڈالیگا خدا تعالی قیامت کے دن لگام آگ کی

غلامی را بشهوت بوسه دهد فردای قیامت خدا تعالی لگام آتشین در دهان وی کند

حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم من مس

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے چھوا

پیغمبر علیه السلام فرمود هرکه

غُلَامًا بِشَهْوَةٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَالنَّاسُ اَجْمَعِيْنَ

جوان لڑکے کو شہوت سے لعنت کرتا ہے اسکو خدا تعالےٰ اور فرشتے اسکے اور تمام لوگ

کودکی را بسی کند بشہوت خدای عزوجل و فرشتگان و آدمیان ہمہ بر وی لعنت کنند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ

فرمایا نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے صحبت کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ بازن

لِامْرَأَتِهٖ فِي الدُّبُرِ بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ اَنْتَنُ

اپنی عورت سے پیچھل راہ مین تو اٹھاوے گا خدا تعالےٰ روز قیامت کو اور وہ بدبودار ہوگا

از راہ پس دخول کند برانگیزاند او را خدا تعالیٰ روز قیامت و او گندہ تر

مِنَ الْجِيْفَةِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیادہ مردار سے فرمایا نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

از مردار باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا بِشَهْوَةٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي النَّارِ سَبْعِيْنَ

جسنے بوسہ دیا جوان لڑکے کو شہوت سے تو عذاب دیگا خدا تعالےٰ اسے آگ مین ستر

ہر کہ کودکی را بشہوت بوسہ دہد حق تعالیٰ او را ہفتاد

خَرِيْفًا كُلُّ خَرِيْفٍ ثَمَانُوْنَ سَنَةً حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

خریف ہر ایک خریف اسی برس کا فرمایا نبی کرم

خریف در دوزخ عذاب کند و ہر خریف ہشتاد سال باشد پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ مَعَ الرَّجُلِ فَهُمَا زَانِيَانِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب صحبت کرے مرد ساتھ مرد کے پس وے دونوں زانی ہیں

علیہ السلام فرمود چون مرد با مرد گرد آمیند ہر دو زانی باشند

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بوسہ دیا جوان لڑکے کو
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ غلامی را

بِشَهْوَةٍ فَكَأَنَّمَا زَنٰى مَعَ أُمِّهٖ سَبْعِيْنَ مَرَّةً حدیث شریف
شہوت سے سو گویا اُسنے زنا کیا اپنی ماں کے ساتھ ستر مرتبہ
بشہوت بوسہ دہد ہمچنان باشد کہ ہفتاد بار با مادر خود زنا کردہ باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ لِامْرَأَتِهٖ فِي الدُّبُرِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے صحبت کی اپنی عورت سے پچھلی راہ میں
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ نزدیکی کند با زن خود از راہ پس

أَكَبَّهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
تو اوندھا منھ ڈالیگا اُسکو خدا تعالےٰ دوزخ میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
خدا تعالیٰ او را نگونسار در دوزخ اندازد پیغمبر علیہ السلام

وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الذَّكَرُ بِالذَّكَرِ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ وَاهْتَزَّ
وسلم نے جب صحبت کرے مرد ساتھ مرد کے تو لرزتی ہے زمین اور ہلتا ہے
فرمود ہر گاہ مرد با مرد در آید زمین بلرزد و عرش بجنبد

الْعَرْشُ وَقَالَتِ السَّمٰوٰتُ أَمُرْنَا نَرْجُمْهُ وَقَالَتِ الْأَرْضُ
عرش خدا تعالےٰ کا اور کہتے ہیں آسمان خدایا حکم کر ہمکو تا سنگسار کریں اُسکو اور کہتی ہے زمین
و آسمان بگوید خداوندا فرمان بدہ مرا تا رجم کنم او را و زمین بگوید

أُمُرْنَا نَلْتَقِمْهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى دَعُوْهُ فَإِنَّ طَرِيْقَهٗ
خدایا حکم کر تو ہمکو کہ نگلجاویں ہم اُسکو کہتا ہے خدا تعالےٰ چھوڑدو اُسکو کیونکہ رستہ اُسکا
خداوندا فرمان بدہ مرا تا فرو برم او را خدا تعالیٰ فرماید بگذارید او را کہ راہ گذر او

علیٰ وقیامہ بین یدی باب بیست وششم در مذمت

مجھ پر ہے اور کھڑا رہنا ہے اسکو میرے سامنے

برمن ہست و قیام او پیش من ہست

شراب خواران حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ السلام

وسلم من شرب الخمر فی الدنیا لم یشربہ فی الآخرۃ

وسلم نے جسنے پی شراب دنیا میں نہ پیویگا وہ شراب جنت کی آخرت میں

فرمود ہر کہ در دنیا شراب خورد از شراب آخرت محروم ماند

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من شرب

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پی شراب

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ شبانگاہ خمر خورد

الخمر مساءً اصبح مشرکا ومن شربہ صباحا امسی

شام کو تو ہوگا وہ صبح کو مشرک اور جسنے پی شراب فجر کو تو ہوگا وہ شام کو

بامدادان مشرک گردد و ہر کہ بامداد شراب خورد شبانگاہ

مشرکا حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مشرک فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مشرک گردد پیغمبر علیہ السلام فرمود

الخمر ام الخبائث حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ

شراب ماں ہے سب بدیوں کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

شراب مادر ہمہ پلیدیہاست پیغمبر علیہ

وسلم الخمر جماع الاثم حدیث شریف قال النبی صلی اللہ

وسلم نے شراب پینا اکٹھا کرنیوالا گناہوں کو ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

فرمود شراب خوردن جمع کنندہ بزہ کارہاست پیغمبر علیہ السلام

علیہ وسلم شارب الخمر کعابد الوثن حدیث شریف قال النبی

علیہ وسلم نے شراب پینے والا بت پرست کے جیسا ہے فرمایا نبی کریم

فرمود شراب خوار مانند بت پرست ست پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم شارب الخمر کعابد اللات والعزی

صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے والا مانند پرستش کرنیوالے لات اور عزی کے ہے

علیہ السلام فرمود شراب خوار مانند پرستندہ لات وعزی است

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم شارب الخمر

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے والا

پیغمبر علیہ السلام فرمود خمر خوار

ملعون حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ملعون ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

از رحمت خدا دور ست پیغمبر علیہ السلام فرمود

من شرب الخمر فقد کفر بجمیع ما انزل اللہ تعالی علی انبیائہ

جس نے پی شراب سو اُس نے گویا کفر کیا تمام اُس چیز کے ساتھ جو خدا تعالی نے پیغمبروں پر بھیجی ہے

ہر کہ شراب خورد پس بدرستیکہ کافر گردد بہمگی آنچہ خدا تعالی بہ پیغمبران خود فرستادہ است

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یجتمع الخمر

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہوتی ہے شراب

پیغمبر علیہ السلام فرمود جمع نشود شراب

والايمان في جوف امرئ ابدا حديث شريف قال النبي

اور ایمان ایک آدمی کے پیٹ میں ہرگز فرمایا نبی کریم

وایمان در شکم مردی ہرگز پیغمبر

صلى الله عليه وسلم من سلم على شارب الخمر او صافحه او عانقه

صلی الله علیہ وسلم نے جسنے سلام کیا شراب پینے والے پر یا مصافحہ کیا اس سے یا بغلگیر ہوا اس سے

علیہ السلام فرمود ہر کہ بر شراب خوار سلام گوید یا ازو مصافحہ کند یا ازو بغلگیری کند

احبط الله عمله اربعين سنة باب بیست و نہم در فضیلت تیر اندازی

تو نابود کرتا ہے خدا تعالے نیک کام اسکے چالیس برس تک

خدا تعالی عبادت او چہل سالہ نابود گرداند

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم من رمى سهما في سبيل

فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے جسنے چلایا ایک تیر خدا تعالے کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ فرستد تیری بر راہ خدای تعالے

الله تعالى فكانما اعتق رقبة حديث شريف قال النبي صلى الله عليه

راہ میں پس گویا اسنے آزاد کیا ایک غلام فرمایا نبی کریم صلی الله علیہ

خدا تعالی چنانست کہ بردہ آزاد کردہ باشد پیغمبر علیہ السلام

وسلم علموا اولادكم الرمي والسباحة حديث شريف قال

وسلم نے سکھاؤ تم اپنی اولاد کو تیر کا چلانا اور پانی میں پیرنا فرمایا

فرمود بیاموزانید فرزندان خود را تیر انداختن و شناوری کردن فرمود

النبي صلى الله عليه وسلم الرمي على الاغراض كالرمي على

نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے تیر چلانا نشانے پر جیسا تیر چلانا ہے

پیغمبر علیہ السلام تیر انداختن بر ہدف چنان باشد کہ تیر انداختن

الْعَدُوِّ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَدَّ السَّهْمَ

دشمن پر — فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پھیر لاوے تیر کو

بر دشمن — پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ تیر باز آرد

عَلَى الرَّامِي مِنَ الْمُعَارِضِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ أَجْرُ عِتْقِ رَقَبَةٍ حدیث

تیر چلانے والے پر لُٹانے سے تو ہووے واسطے اُسکے بدلے ہر ایک قدم کے ثواب غلام آزاد کرنیوالے کا

از ہدف بر تیر انداز نمادہ اور ا ہر گامی ثواب آزاد کردن بردہ باشد

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ الْعِلْمِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ترک کیا تیر چلانا بعد سیکھنے کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ تیر اندازی ترک کند بعد از آنکہ آموختہ شدہ

فَقَدْ تَرَكَ سُنَّتِي وَمَنْ تَرَكَ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي حدیث شریف

تو تحقیق ترک کیا اسنے میری سنت کو اور جسنے ترک کیا میری سنت کو سو وہ مجھ سے نہیں

پس درستی کہ سنتی از سنتہای من ترک کردہ باشد و ہر کہ سنت من ترک کرد از من نباشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَقَدْ عَصَانِي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے سیکھا تیر چلانا پھر ترک کیا اسکو پس تحقیق کی اسنے نافرمانی میری

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ یاد گرفت تیر اندازی پس ترک کرد او را پس بتحقیق نافرمانی من کردہ باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمَى عَدُوًّا بِسَهْمٍ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مارا دشمن کو تیر سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ تیر انداخت بر دشمن یعنی بر کافر

فِي سَبِيلِ اللهِ أَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ كَانَ لَهُ أَجْرُ عِتْقِ رَقَبَةٍ حدیث شریف

خدا تعالیٰ کی راہ میں لگے وہ تیر یا خالی جاوے تو ہے واسطے اسکے ثواب ایک غلام آزاد کرنیکا

برای دشمنی خدا تعالی برسد یا خطا کند باشد مر او را ثواب آزاد کردن بندہ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الرَّمْيَ فَاِنَّمَا بَيْنَ الرَّامِي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو تم تیر چلانا کیونکہ تیر چلانیوالے کے درمیان

پیغمبر علیہ السلام فرمود تیراندازی بیاموزید بدرستیکہ میان تیرانداز

وَالْهَدَفِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ باب سی ام در بیان حق

اور نشانے کے درمیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں سے

و میان ہدف باغی از باغہای بہشت است

پدر و مادر بر فرزندان حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ قُلْ لِلْبَارِّ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَلَنْ تَدْخُلَ النَّارَ اَبَدًا وَ

وسلم نے کہہ ماں باپ سے نیکی کرنیوالیکو کر جو چاہے سو بدی کر ہرگز نہ جاویگا تو دوزخ میں کبھی اور

السلام فرمود بگو مر نیکوکار را یعنی خوشنود دارندہ مادر و پدر را بکن آنچہ خواہی از بدی کہ بدوزخ ہرگز نروی

قُلْ لِلْعَاقِّ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَلَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ حدیث

کہہ ماں باپ سے بدی کرنیوالیکو کہ کر تو جو چاہے سو نیکی تو ہرگز جنت میں نہ جاویگا

و بگو مر آزاردہندہ مادر و پدر را بکن ہرچہ خواہی از نیکی کہ در بہشت ہرگز نروی

شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضَاءُ اللهِ فِي رِضَاءِ الْوَالِدَيْنِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رضامندی خدا تعالی کی بیچ رضامندی ماں باپ کے ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود خوشنودی خدا تعالی در خوشنودی مادر و پدر است

وَسَخَطُ اللهِ فِي سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

اور ناخوشی خدا تعالی کی بیچ ناخوشی ماں باپ کے ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ

و ناخوشنودی خدا تعالی در ناخوشنودی مادر و پدر است پیغمبر

علیہ وسلم برّوا آباءکم حتی یبرّکم ابناؤکم حدیث شریف قال النبی

فرمایا نبی کریم علیہ وسلم نے احسان کرو اپنے ماں باپ پر تاکہ احسان کریں تمہارے ساتھ تمہارے فرزند

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیکوئی کنید در حق مادر و پدر خویش تا نیکوئی کنند با شما پسران شما

صلی اللہ علیہ وسلم من اصبح ولہ ابوان راضیان او احدہما

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے صبح کی اور حالانکہ اسکے ماں باپ اس سے راضی ہوں یا ایک ان دونوں میں سے

علیہ السلام فرمود ہر کہ بامداد کند و مر او را مادر و پدر یا یکی از ایشان خوشنود باشد

فتحت لہ ابواب الجنۃ ومن امسی ابوان ساخطان او

تو کھولے جاوینگے واسطے اسکے دروازے جنت کے اور جسنے شام کی اور اسکے ماں باپ اس سے ناخوش ہیں یا

درہای بہشت بروی کشادہ شوند و ہر کہ شبانگاہ کند و مر او را مادر و پدر یا یکی از ایشان ناخوشنود بود

احدہما فتحت لہ ابواب النار حدیث شریف قال النبی صلی

ایک ان دو میں سے تو کھولے جاوینگے واسطے اسکے دروازے آگ کے فرمایا نبی کریم صلی

درہای دوزخ بروی کشادہ گردند پیغمبر

اللہ علیہ وسلم اذا کنت فی صلوتک فدعاک ابوک فاجب وان

اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا تو اپنی نماز نفل میں پھر پکارے تیرا باپ تو جواب دے اور اگر

علیہ السلام فرمود چون تو در نماز باشی و پدر ترا آواز دہد نماز نفل را قطع کن و او را جواب بدہ و اگر

دعتک امک فلا تجب حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پکارے تجھ کو تیری ماں پس مت جواب دے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مادر آواز دہد نماز قطع مکن و جواب مدہ پیغمبر علیہ السلام فرمود

من اذی والدیہ او احدہما یدخل النار حدیث شریف قال النبی

جسنے ایذا دی اپنے ماں باپ کو یا انہیں سے ایک کو داخل ہوگا وہ جہنم میں فرمایا نبی کریم

ہر کہ مادر و پدر را یا یکی از ایشان را برنجاند در آید در دوزخ پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم قل للبار اعمل ما شئت فان اللہ یغفر لک وقل

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ ماں باپ کے فرمانبردار کو جو چاہے سو کر تحقیق خدا بخشیگا تجکو اور کہہ

علیہ السلام فرمود بگو خوشنود دارندہ مادر و پدر را بکن ہر چہ خواہی پس بتحقیق خدا تعالی ترا بیامرزد و بگو

للعاق اعمل ما شئت فان اللہ لا یغفر لک حدیث شریف قال النبی

فرمایا نبی کریم ماں باپ سے نافرمانی کرنیوالیکو کرے تو جو چاہے تحقیق خدا نہ بخشیگا تجھ کو

آزار دہندہ مادر و پدر را بکن ہر چہ خواہی پس بتحقیق خدا تعالی نیامرزد ترا در بہشت نرود پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم من ضرب ابویہ فہو ولد الزنا حدیث شریف

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مارا اپنے ماں باپ کو سو وہ حرام کا جنا ہے

علیہ السلام فرمود ہر کہ مادر و پدر خود را بزند پس او حرامزادہ باشد

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم البار لا یدخل النار والعاق لا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ سے نیکی کرنیوالا نہ داخل ہوگا دوزخ میں اور ماں باپ سے سرکشی کرنیوالا نہ

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ نیکوکار باشد یعنی خشنود دارندہ مادر و پدر را در دوزخ نرود و عاق یعنی آزار دہندہ مادر و پدر

یدخل الجنۃ حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

داخل ہوگا جنت میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

در بہشت نرود پیغمبر علیہ السلام فرمود

العاق لا یجد رائحۃ الجنۃ باب سی و یکم در بیان حق فرزند بر

ماں باپ سے بدی کرنیوالا نہ پاویگا بو جنت کی

آزار دہندہ مادر و پدر بوئے بہشت نیابد

پدر و مادر حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما نحل والد

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیتا ہے باپ

پیغمبر علیہ السلام فرمود نبخشیدست کہ ہیچ

وَلَدَهُ شَیْئًا اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ

اپنے فرزند کو کوئی چیز بہتر ادب نیک سے فرمایا نبی کریم

فرزند خود را بہترین و فاضلترین چیزی از ادب پیغمبر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یُّؤَدِّبَ اَحَدُکُمْ وَلَدَہٗ خَیْرٌ مِّنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ ادب سکھاوے تم میں سے کوئی اپنے فرزند کو تو بہتر ہے اس بات

علیہ السلام فرمود ہر آئینہ ادب کردن یکی از شما فرزندان خود را بہتر از آن بود

اَنْ یَّتَصَدَّقَ کُلَّ یَوْمٍ بِصَاعٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

کہ صدقہ دیوے ہر روز ایک صاع اناج فرمایا نبی کریم صلی اللہ

کہ صدقہ کند ہر روز یک پیمانہ طعام پیغمبر

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ فَاِنَّ اِکْرَامَ الْاَوْلَادِ عِبَادَۃٌ

علیہ وسلم نے بزرگی دو اپنی اولاد کو کیونکہ بزرگی اولاد کی ایک طرح کی عبادت ہے

علیہ السلام فرمود گرامی دارید فرزندان خود را بدرستیکہ گرامی داشتن فرزندان را عبادت است

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ارادہ کیا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ خواہد

اَنْ یُّرْغِمَ حَاسِدَہٗ فَلْیُؤَدِّبْ وَلَدَہٗ حدیث شریف

ناک رگڑنے اپنے بدخواہ کی تو سکھاوے ادب اپنے فرزند کو

کہ خوار شود حاسد او پس او باید فرزندان خود را ادب بیاموزد

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ اِلٰی وَجْہِ الْاَوْلَادِ بِشُکْرٍ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کر دیکھنا پیار کی نظر سے اولاد کا منہ ساتھ شکر خدا کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود نظر کردن بسوی فرزندان خود بشکر

كَالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِ نَبِيِّهٖ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جیسا نظر کرنا اپنے نبی کے منہ کی طرف — فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
همچنان ہست کہ نظر میکند سوی پیغمبر خود — پیغمبر علیہ السلام فرمود

اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ فَاِنَّ كَرَامَةَ الْاَوْلَادِ سِتْرٌ مِّنَ النَّارِ وَ
بزرگی دو اپنی اولاد کو کیونکہ بزرگی دینا اولاد کو بچاؤ ہے آگ سے اور
گرامی دارید فرزندان خود را ہر آئینہ گرامی داشتن فرزندان پردہ ایست از آتش دوزخ

اَلْاَكْلُ مَعَهُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ
کھانا انکے ساتھ آزادی ہے دوزخ سے — فرمایا نبی کریم
و طعام خوردن با ایشان بیزاری است از دوزخ — پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا قُبْلَةَ اَوْلَادِكُمْ فَاِنَّ لَكُمْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بوسے دو اپنی اولاد کو کیونکہ تمہارے واسطے
علیہ السلام فرمود بوسہ بدہید بسیار فرزندان خود را پس بدرستیکہ مر شما راست

بِكُلِّ قُبْلَةٍ دَرَجَةً فِى الْجَنَّةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
بدلے ہر ایک بوسے کے ایک ایک درجہ ہے جنت میں — فرمایا نبی کریم صلی
ہر بوسہ درجہ در بہشت — پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ فَمَنْ اَكْرَمَ اَوْلَادَهٗ اَكْرَمَهُ
اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دو اپنی اولاد کو پس جسنے بزرگی دی اپنی اولاد کو اسے بزرگی دیگا
علیہ السلام فرمود گرامی دارید فرزندان خود را پس ہر کہ گرامی دارد فرزندان خود را گرامی دارد

اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الْجَنَّةِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خدا تعالے جنت میں — فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
خدا تعالے او را در بہشت — پیغمبر علیہ السلام فرمود

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ بَابُ الْفَرَحِ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا مَنْ

تحقیق جنت میں ایک دروازہ ہے کہا جاتا ہے اسے باب الفرح نہیں داخل ہوگا اسمیں مگر وہ جو

بدرستیکہ در بہشت را دریست کہ آن در را باب الفرح گویند در نرود دران مگر کسیکہ

أَفْرَحَ أَوْلَادَهُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خوش کرے اپنی اولاد کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

شاد کردہ باشد فرزندان خود را پیغمبر علیہ السلام فرمود

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ فَرَحٌ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا لِمَنْ فَرَّحَ صِبْيَانًا

تحقیق جنت میں ایک دروازہ ہے کہا جاتا ہے اسے فرح نہیں کھولا جاویگا مگر واسطے اسکے کہ خوش کرے بچوں کو

بدرستیکہ در بہشت دریست کہ آن در را فرح گویند کشادہ نشود آن در مگر کسانیکہ شاد کنند کودکان

## باب سی و دوم در فضیلت تواضع کردن حدیث شریف

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَكَبَّرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جھکایا واسطے خداتعالیٰ کے تو بلند کریگا اسے خداتعالیٰ اور جسنے تکبر کیا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ فروتنی کند برای خداتعالیٰ اورا بلند گرداند و ہرکہ تکبر کند

وَضَعَهُ اللّٰهُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

تو پست کریگا اسکو خداتعالیٰ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی

خدای عزوجل اورا فرود یعنی پست کند پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست

آدَمِيٍّ إِلَّا فِي رَأْسِهِ سِلْسِلَتَانِ سِلْسِلَةٌ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَسِلْسِلَةٌ إِلَى

آدمی مگر اسکے سر میں دو زنجیریں ایک زنجیر ساتویں آسمان کی طرف اور دوسری زنجیر ساتویں

ہیچ آدمی مگر در سر او دو زنجیر ست یکی سوے آسمان ہفتم و زنجیر دیگر سوے

الأرض السابعة فإذا تواضع رفعه الله إلى السماء السابعة وإذا

زمین کی طرف پس جبکہ نیچا کرے وہ اپنے کو تو بلند کرتا ہے اسے اللہ تعالی طرف ساتویں آسمان کے اور جب

زمین ہفتم چون تواضع و فروتنی نماید بردارد خدای تعالی او را سوی آسمان ہفتم و چون

تكبر وضعه الله إلى الأرض السابعة حديث شريف قال النبي

بڑائی کرے تو پست کر دیتا ہے خدا اسے طرف ساتویں زمین کے فرمایا نبی کریم

تکبر و بزرگ منشی نماید فرود برد او را خدای تعالی سوی زمین ہفتم پیغمبر

صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم المتواضعين فتواضعوا لهم وإذا رأيتم

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم تواضع کرنیوالوں کو پس تواضع کرو تم واسطے انکے اور جب دیکھو تم

علیہ السلام فرمود چون ببینید شما متواضع را پس تواضع کنید با ایشان و چون بینید

المتكبرين فتكبروا لهم حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

تکبر کرنے والوں کو پس تکبر کرو تم واسطے انکے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

گردن کشان را پس تکبر بکنید با ایشان پیغمبر علیہ السلام فرمود

تواضعوا مع المتواضعين فإن التواضع مع المتواضعين صدقة و

تواضع کرو تم ساتھ تواضع کرنیوالوں کے کیونکہ تواضع کرنا تواضع کرنیوالوں کے ساتھ صدقہ ہے اور

فروتنی کنید با فروتنی کنندگان که فروتنی کردن با فروتنی کنندگان صدقہ است

تكبروا مع المتكبرين فإن التكبر مع المتكبرين صدقة حديث شريف

بڑائی کرو تم ساتھ بڑائی کرنیوالوں کے کیونکہ بڑائی کرنا ساتھ بڑائی کرنیوالوں کے صدقہ ہے

و تکبر بکنید با تکبر کنندگان که تکبر کردن با تکبر کنندگان صدقہ است

قال النبي صلى الله عليه وسلم رأس التواضع أن يبدأ بالسلام على من لقيه

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر تواضع کا پہلے شروع سلام کا کرنا اسپر کہ جو ملے اس سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود فروتنی آنست که آغاز کند سلام کردن بر ہر که ملاقات کند

حدیث شریف قال ... مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَنْ یَّرْضٰی بِالدُّوْنِ فِی الْمَجْلِسِ

فرمایا ... مسلمانوں میں سے اور راضی ہونا نیچی جگہ سے مقابلہ مجلس میں

از مسلمانان و دیگر آنکہ راضی شود بکمینہ گاہی در مجلس

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم التواضع مصاعد الشرف

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تواضع بلندی پر پہنچاتا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود تواضع و فروتنی دائم مہتری و بزرگی ست

النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکرم فی التقوی والغناء فی الیقین والشرف

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی پرہیزگاری میں ہے اور تونگری یقین میں ہے اور شرف

پیغمبر علیہ السلام فرمود بزرگواری در پرہیزگاری ست و تونگری در یقین ست و مہتری

فی التواضع حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کل نعمۃ محسود

تواضع میں ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک نعمت پر حسد کیا جاتا ہے

در تواضع ست پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر نعمتی کہ بہ بندہ باشد بر آن حاسد باشند

علی صاحبہا الا التواضع حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس نعمت والے پر مگر تواضع فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

بر صاحب آن نعمت حسد برند مگر تواضع پیغمبر علیہ السلام فرمود

التواضع من اخلاق الانبیاء والتکبر من اخلاق الفراعنۃ باب سی و سوم در بیان فضیلت

تواضع کرنا اخلاق سے پیغمبروں کے ہے اور تکبر کرنا اخلاق سے فرعونیوں کے ہے

فروتنی کردن از خوی پیغمبران ست و تکبر کردن از خوی فرعونیان ست

خاموشی حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم العافیۃ عشرۃ اجزاء تسعۃ منہا فی الصمت

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عافیت دس جزو ہیں نو جز ان سے خاموشی میں

پیغمبر علیہ السلام فرمود عافیت دہ جزو ست نہ جزو در خاموشی ست

إلا ذكر الله تعالى والجزء العاشر ترك المجالسة السفهاء حديث ليت

مگر ذکر خدا تعالیٰ کا اور حصہ دسواں ترک کرنا بیٹھنے کو نادانوں کے ساتھ

مگر ذکر خدا تعالیٰ و جزء دہم ترک ہمنشینی با کم خردان

قال النبي صلى الله عليه وسلم عفة اللسان صمته حديث شريف قال النبي صلى

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پارسائی زبان کی خاموشی اسکی ہے فرمایا نبی کریم صلی

پیغمبر علیہ السلام فرمود پارسائی زبان خاموشی ست پیغمبر

الله عليه وسلم رأس الإسلام السكوت قالت الصحابة لكل شيء نجاسة

اللہ علیہ وسلم نے سر اسلام کا خاموشی ہے اور فرمایا صحابہ رض نے ہر چیز کیواسطے پلیدی ہے

علیہ السلام فرمود سر اسلام خاموشی ست و یاران پیغمبر گفتہ اند ہر چیزی را پلیدی ست

ونجاسة اللسان القذف حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم لطمة

اور پلیدی زبان کی بدگفتاری فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طمانچہ

و پلیدی زبان فحش گفتن ست پیغمبر علیہ السلام فرمود یک طپانچہ

بلطمة والبادي أظلم قال المشائخ رحمهم الله لو كان الكلام من فضة لكان

ایک طمانچہ کے بدلے اور شروع کرنیوالا زیادہ ظالم ہے فرمایا بزرگوں نے رحمت کرے ان پر خدا تعالیٰ اگر ہوگا کلام چاندی سے تو ہے

طپانچہ ست و آغاز کنندہ ظالم تر باشد و مشائخ رحمہم اللہ گفتہ اند اگر سخن گفتن از نقرہ باشد

السكوت من ذهب حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم أصل الإيمان

خاموش رہنا سونے سے ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ ایمان کی

خاموشی از زر باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود بیخ ایمان

السكوت حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم العافية عشرة أجزاء تسعة

چپ رہنا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عافیت دس جزو ہے نو جزو

خاموشی ست پیغمبر علیہ السلام فرمود عافیت دہ جزو است نو جزو

تِسْعَةٌ مِنْهَا فِي السُّكُوْتِ وَوَاحِدَةٌ مِنْهَا فِي الْوَحْدَةِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

اُن سے خاموشی میں ہے اور ایک جزو اُن سے اکیلا رہنے میں ہے فرمایا نبی کریم

ازان در خاموشی و یکے در تنہائی پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَكَتَ سَلِمَ وَمَنْ سَلِمَ نَجٰى حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چپ رہا سلامت رہا اور سلامت رہا اس نے نجات پائی فرمایا نبی کریم صلی اللہ

علیہ السلام فرمود ہر کہ خاموشی پیش گرفت سلامت ماند وہر کہ سلامت ماند رستگاری یافت پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ السُّكُوْتُ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

علیہ وسلم نے تاج مومنوں کا اور رضامندی خدا تعالیٰ کی چپ رہنا ہے فرمایا نبی کریم

علیہ السلام فرمود تاج مومنان وخوشنودی پروردگار خاموشی ہست پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكُوْتُ الْعَالِمِ زَيْنٌ وَكَلَامُهُ زَيْنٌ باب سی وچہارم

صلی اللہ علیہ وسلم نے چپ رہنا عالم کا بڑا ہے اور بات کرنا اس کا بہتر ہے

علیہ السلام فرمود خاموشی عالم زشتی ہست وسخن عالم آرایش اسلام ہست

در منع بسیار خوردن وفضیلت گرسنگی حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

فرمایا نبی کریم

پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ تُوْرِثُ قَسَاوَةَ الْقَلْبِ حُبُّ النَّوْمِ وَحُبُّ الرَّاحَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں پیدا کرتی ہیں سیاہی دل کی ایک دوستی نیند کی اور دوسری دوستی آرام کی

علیہ السلام فرمود سہ چیز دل را سیاہی میراث دہند یعنی دل را سیاہ کنند یکی دوستی خوابیدن دوم دوستی آرام

وَحُبُّ الْاَكْلِ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَبِعَ فِي الدُّنْيَا

اور تیسری دوستی کھانے کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پیٹ بھر کھایا دنیا میں

سوم دوستی داشتن بسیار خوردن پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ در دنیا سیر شود

جَاعَ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ جَاعَ فِي الدُّنْيَا شَبِعَ فِي الْآخِرَةِ

بھوکا رہا وہ آخرت میں اور جو بھوکا رہا دنیا میں پیٹ بھر کھاویگا وہ آخرت میں

در آخرت گرسنہ شود و ہر کہ در دنیا گرسنہ باشد در آخرت سیر گردد

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ فَوْقَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کھایا زیادہ

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ زیادہ از سیری خورد

شِبَعٍ فَقَدْ أَكَلَ حَرَامًا حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیٹ بھر سے پس تحقیق اُسنے کھایا حرام فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

از سیری پس او حرام خوردہ باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

الْجُوعُ مُخُّ الْعِبَادَةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيُوا

بھوکا رہنا مغز عبادت کا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جلاؤ

گرسنگی مغز عبادت است پیغمبر علیہ السلام فرمود زندہ دارید

قُلُوبَكُمْ بِقِلَّةِ الضَّحِكِ وَالنَّوْمِ وَطَهِّرُوا بِالْجُوعِ وَانْظُرُوا إِلَى عَظَمَةِ

اپنے دلوں کو تھوڑا ہنسنے کے اور کم سونے کے اور پاک ہو جاؤ بھوک کے سبب سے اور دیکھو طرف بزرگی

دلہای خود را باندک خندیدن و اندک خفتن و پاک دارید بگرسنگی و نظر کنید سوی عظمت

اللّٰهِ تَعَالَى حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَبُكُمْ مِنِّي يَوْمَ

خدا تعالیٰ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیکتر تم میں کا مجھ سے دن

خدا تعالیٰ پیغمبر علیہ السلام فرمود نزدیک ترین شما بمن در روز

الْقِيَامَةِ أَطْوَلُكُمْ جُوعًا وَتَفَكُّرًا حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهِ

قیامت میں وہ ہے جو زیادہ ہو تم میں بھوکا رہنے والا اور فکر کرنیوالا فرمایا نبی کریم صلی اللہ

قیامت کسی باشد کہ گرسنگی او دراز باشد و تفکر او بسیار بود پیغمبر

عليه وسلم لا صحة مع أكل حديث شريف قال النبي صلى الله عليه و

علیہ وسلم نے نہیں آرام ساتھ بہت کھانے کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

علیه السلام فرمود صحت نیست مر کسی را که حریص بود بر خوردن پیغمبر علیه السلام فرمود

سلم من كثر طعامه كثر سقامه ومن قل غذاؤه قل داؤه حديث

وسلم نے جسکا بہت ہوا کھانا بہت ہوئی اسکی بیماری اور جسکی کم ہوئی غذا اسکی کم ہوئی بیماری

هر که طعام خوردن او بسیار بود بیماری او بسیار بود و هر که طعام خوردن او اندک بود بیماری او اندک بود

شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم سيد العمل الجوع باب سی و هفتم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار عملوں کا بھوکا رہنا ہے

پیغمبر علیه السلام فرمود بهترین کارها گرسنگی است

در منع خنده قهقهه حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیه السلام فرمود

كثرة الضحك تميت القلب حديث شريف قال النبي صلى الله عليه و

بہت ہنسنا مار ڈالتا ہے دل کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

خنده بسیار بمیراند دل را پیغمبر علیه السلام فرمود

سلم الضحك في المسجد ظلمة في القبر حديث شريف قال النبي

وسلم نے بہت ہنسنا مسجد میں اندھیرا ہے قبر میں فرمایا نبی کریم

خنده بسیار در مسجد تاریکی است در قبر پیغمبر

صلى الله عليه وسلم من ضحك قهقهة فقد مجّ من العقل مجّة

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہنسا پکار کر پس تحقیق پھوک دیا اسنے عقل کو

علیه السلام فرمود هر که بخندد قهقهه بکند و بدرستیکه عقل خود را بیرون انداخته باشد

حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم من ضحک قهقهة فقد
فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے جو ہنسا پکار کر پس تحقیق
پیغمبر علیه السلام فرمود هرکه خنده قهقهه کند بدرستیکه
نسی بابا من العلم حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم
وہ بھولا ایک باب علم کا فرمایا نبی اکرم صلی الله علیه وسلم نے
بابی از علم فراموش کرد پیغمبر علیه السلام فرمود
من ضحک قهقهة لعنه الله الجبار عن فوق عرشه حدیث
جو ہنسا پکار کر لعنت کرتا ہے اسکو خدا زبردست عرش پر سے
هرکه خنده قهقهه کند خدا تعالی که جبار است از بالای عرش لعنت بروی کند
شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحکتم
فرمایا نبی اکرم صلی الله علیه وسلم نے اگر جانتے تم وہ چیز کہ میں جانتا ہوں البتہ ہنستے
پیغمبر علیه السلام فرمود اگر بدانید شما آنچه من دانسته ام هر آینه بخندید
قلیلا ولبکیتم کثیرا حدیث شریف قال النبی صلی الله علیه وسلم
تم تھوڑا اور روتے تم بہت فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے
اندکی و بگریید بسیار پیغمبر علیه السلام فرمود
من ضحک کثیرا فی الدنیا بکی کثیرا فی الآخرة ومن بکی کثیرا
جو ہنسا بہت دنیا میں وہ رویا بہت آخرت میں اور جو رویا بہت
هرکه در دنیا بسیار خندد در آخرت بسیار گرید و هرکه در دنیا
فی الدنیا ضحک کثیرا فی الآخرة حدیث شریف قال النبی صلی الله
دنیا میں وہ ہنسا بہت آخرت میں فرمایا نبی اکرم صلی الله
بسیار گرید در آخرت بسیار خندد پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ كَثِيرًا يَسْتَخِفُّ بِهِ النَّاسُ حديث شريف قَالَ

علیہ وسلم نے جو کوئی ہنستا ہے بہت تو ہلکا جانتے ہین اسکو لوگ فرمایا

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہرکہ بسیار خندد مردمان اورا سبکسار دانند

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ حَتَّى يُضْحِكَ بِهَا جُلَسَاءَهُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بات کی ایک بات تاکہ ہنسین بسبب اسکے ساتھ بیٹھنے والے

علیہ السلام فرمود ہرکہ سخن گوید تا ہمنشینان بخندند

أَكَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالَى بِهَا فِي النَّارِ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

تو البتہ اوندھا ڈالے گا اسکو خدا تعالی بسبب اسکے دوزخ مین فرمایا نبی اکرم صلی اللہ

ہر آئینہ خدا تعالے اورا نگونسار در دوزخ اندازد پیغمبر علیہ السلام فرمود

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَسُّمٌ وَضَحِكُ الشَّيَاطِينِ لَعَنَهُمُ

علیہ وسلم نے ہنسنا پیغمبرونکا مسکرانا ہے اور ہنسنا شیطانون کا لعنت کرے انکو

خندہ پیغمبران علیہم السلام تبسم ست و خندہ شیاطین لعنہم اللہ

اللّٰهُ قَهْقَهَةٌ باب سی وششم در فضیلت عیادت مریض حديث شريف

خدا تعالی بکار کر ہنسنا ہے

قہقہہ ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرْضَى وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرو بیمارون کی اور ساتھ ہو جاؤ جنازون کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود مر رنجوران را بپرسید و پس جنازہ بروید

وَاذْكُرُوا الْآخِرَةَ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ

اور یاد کرو آخرت کو فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی بیمار کی

و یاد کنید آخرت را پیغمبر علیہ السلام فرمود پرسیدن بیمار

اَوَّلُ يَوْمٍ فَرِيْضَةٌ وَّبَعْدَهَا تَطَوُّعٌ حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

پہلے دن فرض ہے اور اسکے بعد نفل فرمایا نبی کریم صلی اللہ

اول روز فرض ست وپس ازان نفل ست پیغمبر علیہ السلام فرمود

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجِبُ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ اِلَّا بَعْدَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ حديث شريف

علیہ وسلم نے نہیں واجب ہوتی ہے بیمار پرسی بیمار کی مگر تین روز کے بعد

واجب نمیشود پرسیدن بیمار مگر پس ۳ روز

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَادَ مَرِيْضًا مُصَلِّيًا اِلَّا خَرَجَ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیمار پرسی کرتا ہے کوئی کسی بیمار نیک کی مگر نکلتے ہیں اسکے ساتھ ستر ہزار

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست کسی کہ پرسیدن بیمار صالح برود مگر آنکہ بیرون آیند با وہفتاد ہزار

مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ حَتّٰى يَرْجِعَ مِنْ بَيْتِ الْمَرِيْضِ وَدَخَلَ فِيْ بَيْتِهٖ

فرشتے کہ مغفرت مانگتے ہیں اسکے واسطے یہانتک کہ پھرتا ہے وہ گھر سے بیمار کے اور آتا ہے اپنے گھر میں

فرشتہ و آمرزش خواہند مراورا تا باز گردد از خانۂ بیمار و در آید درخانۂ خود

حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيْضِ فِيْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنیوالا

پیغمبر علیہ السلام فرمود پرسندۂ بیمار در آید

رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَغُوْصُ فِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى حديث شريف قَالَ النَّبِيُّ

رحمت میں خدا تعالے کی ہوتا ہے اور غوطہ مارتا ہے دریاے رحمت میں خدا تعالے کے فرمایا نبی کریم

در رحمت خدا تعالے و غوطہ خورد در دریای رحمت خدا تعالے پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيَادَةُ الْجَاهِلِ اَشَدُّ عَلَى الْمَرِيْضِ مِنْ مَّرَضِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا نادان کی سخت دشوار ہے بیمار پر اسکی بیماری سے

علیہ السلام فرمود پرسیدن جاہل احمق سخت ترست بر بیمار از بیماری او

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِیَادَةُ الْمَرِیْضِ اَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا بیمار کی یہ ہے کہ

پیغمبر علیہ السلام فرمود پرسیدن بیمار آنست کہ

یَضَعَ اَحَدُکُمْ یَدَهٗ عَلٰی جَبْهَتِهٖ اَوْ عَلٰی یَدِهٖ فَیَسْاَلُهٗ کَیْفَ هُوَ فَتَمَامُ

رکھے کوئی ایک تم میں سے اپنا ہاتھ بیمار کی پیشانی پر یا اسکے ہاتھ پر پھر پوچھے اسکو کہ کیسا ہے وہ پس پورا

بنہد یکی از شما دست خود بر پیشانی بیمار یا بر دست بیمار و بپرسد کہ چگونہ است و تمام

تَحِیَّاتِکُمْ بَیْنَکُمُ الْمُصَافَحَةُ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

تحیہ تمہارا تمہارے درمیان مصافحہ کرنا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

تحیات شما آنست کہ مصافحہ کنید میان خود پیغمبر علیہ السلام فرمود

وَسَلَّمَ عِیَادَةُ الْمَرِیْضِ عَلٰی مَنَابِرِ الْجَنَّةِ باب سی ہفتم در ذکر موت

وسلم نے بیمار پرسی کرنا بیمار کی کناروں پر جنت کے ہے

پرسیدن بیمار بر کنارہای بہشت ہست

حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَوْتُ جِسْرٌ یُوْصِلُ الْحَبِیْبَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت پل ہے کہ پہنچاتا ہے دوست کو

پیغمبر علیہ السلام فرمود مرگ پل ہست کہ دوست را

اِلَی الْحَبِیْبِ حدیث شریف قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَوْتُ

طرف دوست کے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت

بدوست میرساند پیغمبر علیہ السلام فرمود مرگ

اَرْبَعَةٌ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ وَمَوْتُ الْاَغْنِیَاءِ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ وَمَوْتُ

چار ہیں موت عالموں کی اور موت توانگروں کی اور موت فقیروں کی اور موت

چہار است مرگ علما و مرگ توانگران و مرگ درویشان و مرگ

الأُمَرَاءِ فَمَوْتُ الْعُلَمَاءِ ظُلْمَةٌ فِي الدِّينِ وَمَوْتُ الْأَغْنِيَاءِ

امیرون کی پھر موت علماؤنکی اندھیرا ہے دین میں اور موت توانگرونکی

امیران پس مرگ عالمان رخنہ در دین ست و مرگ توانگران

حَسْرَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ وَمَوْتُ الْأُمَرَاءِ فِتْنَةٌ

افسوس ہے اور موت فقیرون کی راحت ہے اور موت امیرون کی فتنہ ہے

پشیمانی ست و مرگ فقیران راحت ست و مرگ امیران فتنہ است

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دوست خدا کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود . البتہ دوستان خدا تعالے

يَمُوتُونَ بَلْ يَنْتَقِلُونَ مِنْ دَارٍ إِلَى دَارٍ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

مرتے نہین بلکہ . نقل کرتے ہین ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف فرمایا نبی اکرم

نمی میرند اما از سرای بسرای نقل مے کنند پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَوْتَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ حدیث شریف

صلی اللہ علیہ وسلم نے . تحقیق مرنا راحت ہے واسطے مومنون کے

علیہ السلام فرمود مرگ راحت ست مومنان را

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ ثُلْمَةٌ فِي الدِّينِ حدیث شریف

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا عالمونکا رخنہ ہے دین مین

پیغمبر علیہ السلام فرمود مرگ عالمان رخنہ است در دین اسلام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ انْقَطَعَ عَنْهُ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرتا ہے کوئی آدمی تو کٹجاتے ہین اُس سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود . چون فرزند آدم بمیرد عملہای او بریدہ گردد

عمله الا من ثلثة صدقة جارية او علم ينتفع به الناس

اُسکے عمل۔ مگر تین کاموں سے ایک صدقہ جاری یا علم کہ نفع اُٹھاوین لوگ اُس سے

مگر از سہ چیز صدقۂ روان وعلمی کہ بدان مسلمانان فائدہ گیرند

او ولد صالح يدعو له حديث شريف قال النبي صلى

یا فرزند نیک کہ دعا کرے واسطے اُسکے فرمایا نبی اکرم

یا فرزند صالح کہ دعا کند مر پدر و مادر او را پیغمبر

الله عليه وسلم اكثروا ذكر هادم اللذات قال له ثلاث مرات

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت یاد کرو تم توڑنیوالی لذتوں کی کہا اُسکو تین مرتبہ

علیہ السلام فرمود بسیار یاد کنید شکنندۂ آرزوہا را سہ بار گفت

قيل ما هادم اللذات يا رسول الله قال الموت الموت الموت

کہا گیا کیا ہے توڑنیوالی لذتوں کی یا رسول اللہ فرمایا موت موت موت تاکید

یاران عرض کردند یا رسول اللہ شکنندۂ آرزوہا چیست فرمود موت موت موت

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم كن في الدنيا غريبا

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رہ دنیا مین مسافر

پیغمبر علیہ السلام فرمود باش در دنیا چون غریبان

او كعابر سبيل وعد نفسك من اصحاب القبور حديث شريف

یا مانند رستہ چلنے والیکے اور شمار کر اپنے کو قبر والون مین سے

یا چون رہگذران وشمر نفس خود را از اہل گورستان

قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا مات العالم بكت السموات

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرتا ہے عالم تو روتے ہین آسمان

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون عالمی بمیرد آسمان ہا

والارض وما سكن فيهما سبعين يوما حديث شريف قال النبي صلى الله
اور زمین اور جو اسمیں ہے ستر روز تک فرمایا نبی اکرم صلی الله
و زمین را و آنچه در واند بگریند هفتاد روز پیغمبر
عليه وسلم من لم يحزن على موت العالم فهو منافق منافق منافق
علیہ وسلم نے جو نہ آزردہ ہووے مرنے پر عالم کے وہ منافق ہے منافق ہے منافق ہے
علیه السلام فرمود هر که بر مرگ عالم اندوهگین نشود او منافق است منافق است منافق است

## باب سی و نهم در ذکر گور و احوال آن

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه
فرمایا نبی کریم صلی الله علیه
پیغمبر علیه السلام فرمود
وسلم القبر روضة من رياض الجنة او حفرة من حفر النيران
وسلم نے قبر ایک باغ ہے باغوں سے جنت کے یا گڑھا ہے گڑھوں دوزخ کے سے
گور باغیست از باغهای بهشت یا خندقیست از خندقهای دوزخ
حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم المؤمن في قبره كانه
فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے مومن اپنی قبر میں ایسا ہے جیسا کہ وہ
پیغمبر علیه السلام فرمود مومن در گور خود چنان
في روضة خضراء يوسع له قبره سبعين ذراعا ويضيء حتى
ہرے باغ میں ہے کشادہ کی جاتی ہے واسطے اسکے قبر اسکی ستر گز اور روشن ہوتی ہے وہ قبر
در باغ سبز است کشاده شود گور او برای او هفتاد گز و روشن گردد تا
يكون كالقمر ليلة البدر حديث شريف قال النبي صلى الله عليه
ہووے مثل چودھویں رات کے چاند کی طرح فرمایا نبی کریم صلی الله علیه
چون ماه چهارده شب تابان باشد پیغمبر علیه السلام فرمود

وسلم لو ان بنی آدم علموا کیف عذاب القبر ما نفعهم العیش

وسلم نے اگر تحقیق بنی آدم جانتے کہ کیسا ہے عذاب قبر کا تو نہیں فائدہ دیتا انکو جینا

اگر فرزندان آدم بدانند کہ چگونہ است عذاب قبر زندگی دنیا ایشانرا

فی الدنیا فتعوذوا باللہ الکریم من عذاب القبر الوخیم

دنیا میں جینا پس پناہ لو اللہ کی کہ وہ بزرگ ہے عذاب سے قبر ناموافق کے

ہیچ فائدہ ندہد پس پناہ خواہید از خدای عزوجل کریم از عذاب گور ناموافق

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد یمر بقبر

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ گذرتا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست ہیچ بندہ کہ بگذرد بر قبر

رجل کان یعرفہ فی الدنیا ویسلم علیہ الا ہو عرفہ ورد

کسی آدمی کی قبر پر کہ پہچانتا تھا اسکو دنیا میں اور سلام کرتا ہے اس میت پر مگر وہ میت پہچانتا ہے اسکو اور لوٹاتا ہے

مردی کہ می شناسد اورا در دنیا و سلام گوید بروی مگر مردہ آن مسلم را بشناسد و جواب

علیہ السلام حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اسپر جواب سلام فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

سلام باز گوید پیغمبر علیہ السلام فرمود

ما من عبد مسلم مر بقبر من مقابر المسلمین الا قال لہ

نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ گذرے قبر پر قبرستان میں مسلمانوں کے مگر کہتا ہے واسطے اسکے

نیست ہیچ بندہ مسلمان کہ بگذرد بر گوری از گورہای مسلمانان مگر آنکہ

اہل القبر یا غافل لو علمت ما نعلم لذاب لحمک علی

قبر والا کہ اے غافل اگر جانتا تو وہ چیز جو ہم جانتے ہیں تو البتہ گل جاتا تیرا گوشت

اہل گور اورا گوید ای غافل اگر تو میدانستی آنچہ ما دانستہ ایم از احوال گور ہر آئینہ بگدازد گوشت تو بر

جَسَدِكَ وَشَحْمُكَ عَلٰى بَدَنِكَ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

تیرے بدن پہ اور چربی تیری تیرے جسم پہ فرمایا نبی اکرم صلے اللہ

تن تو و پیه تو بر اندام تو پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ الْمَيِّتَ اِذَا وُضِعَ فِي الْقَبْرِ وَقَعَدُوا فَقَالَ لَهُ

علیہ وسلم نے تحقیق بندہ میت جب رکھا جاتا ہے قبر میں اور لوگ بیٹھتے ہیں پھر کہتے ہیں

علیہ السلام فرمود چون بندهٔ مؤمن را در گور نهند و بنشینند پس بگویند

اَهْلُهُ وَاَقْرِبَاؤُهُ وَاَحِبَّاؤُهُ وَاَبْنَاؤُهُ وَاسَيِّدَاهُ وَاشَرِيفَاهُ

اُسکے لوگ اور سگے اُسکے اور دوست اُسکے اور فرزند اُسکے ہائے سردار ہائے بزرگ

کسان آن میت و خویشاوندان او و دوستان او و فرزندان او وای مهتر وای بزرگوار

وَاَمِيرَاهُ يَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ اِسْمَعْ مَا يَقُولُونَ ءَاَنْتَ كُنْتَ سَيِّدًا

ہائے حاکم کہتا ہے اُسکو فرشتہ سُن کیا کہتے ہیں وہ کیا تو سردار تھا

وای سردار آنگاه گوید فرشته مر آن میت را آیا تو سردار بودی

ءَاَنْتَ كُنْتَ شَرِيفًا ءَاَنْتَ كُنْتَ اَمِيرًا فَيَقُولُ الْمَيِّتُ يَا لَيْتَهُمْ

کیا تو بزرگ تھا کیا تو حاکم تھا سو کہتا ہے میت کہ کاش ہوتا

آیا تو بزرگوار بودی آیا تو حاکم بودی پس گوید میت کاشکے ایشان

لَمْ يَكُونُوا فَيُضْغَطُ ضَغْطَةً تَخْتَلِطُ مِنْهَا اَضْلَاعُهُ حدیث شریف

کہ نہ ہوتے یہ لوگ پھر رگڑا جاتا ہے ایک رگڑا ایسا کہ گھس جاتی ہیں اُسکی پسلیاں آپس میں

نبودی بہتر بودی پس تنگ نمایند آن فرشته قبر او بیک حمله که چسپیده شوند بیکدیگر بسبب آن تنگی اضلاع او

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَقَّ جَيْبًا اَوْ خَدَشَ خَدًّا اَوْ رَنَّ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پھاڑا پیراہن یا نوچ ڈالا گال یا زاری کی

پیغمبر علیہ السلام فرمود هر که در مصیبت پیراهن پاره کند یا رخساره مجروح شد یا ناله کند

اَو نَاحَ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ كَانَ عَاصِيًا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ حدیث شریف

یا چلایا وقت مصیبت کے تو ہوتا ہے گنہگار واسطے خدا تعالیٰ کے اور واسطے رسول اسکے کے

یا نوحہ کند خدا و رسول او را عاصی باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ اَنْ تَطْرَحَ شَعْرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے کسی عورت کے واسطے کہ کھول ڈالے بال

پیغمبر علیہ السلام فرمود حلال نیست ہر زنی را کہ برہنہ کند موی

رَأْسِهَا فَاِنْ تَطْرَحِ الشَّعْرَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا بِكُلِّ شَعْرٍ سَيِّئَةً وَيَجْعَلُ فِي شَعْرِ

اپنے سر کے سو اگر کھول ڈالے بال تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے اسکے ہر ایک بال کے بدلے ایک ایک گناہ اور ہر ایک بال کی

سر خود را اگر برہنہ کند موی را بنویسد خدای عزوجل بعدد ہر موی بدی و بعدد ہر موی

رَأْسِهَا عَلٰى اَعْضَائِهَا يُوضَعُ وَسْمَةٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَكَانَتْ مِنْ

گنتی کے موافق اسکے اعضاؤں پر رکھا جاویگا ایک داغ قیامت کے روز اور ہوگی وہ

کہ در سر او ہست داغی بر ہفت اندام او نہند در روز قیامت و آن زن

عُصَاةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَهَا لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْاَنْبِيَاءِ باب

گنہگاروں میں خدا تعالیٰ کے اور واسطے اس عورت کے لعنت خدا تعالیٰ کی اور فرشتوں اور پیغمبروں کی

و از بیفرمانان خدا تعالیٰ باشد و در لعنت خدای عزوجل و فرشتگان و پیغمبران بود نعوذ باللہ منہا

چہلم در بیان فضیلت صبر حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُولٰى حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ

علیہ وسلم نے کامل صبر نزدیک پہلے صدمے کے ہے فرمایا نبی کریم

علیہ السلام فرمود صبر کردن نزدیک اول سبب مصیبت ہست پیغمبر

صلى الله عليه وسلم اذا احب الله عبدا ابتلاه ببلاء لا دواء له فان صبر

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو تو مبتلا کرتا ہے اسکو ساتھ ایسی بلا کے کہ اسکی دوا نہو سو اگر صبر کیا

علیہ السلام فرمود چون خدای تعالیٰ بندہ را دوست دارد او را بہ بلیہ مبتلا گرداند کہ بلیہ را دوا نباشد پس اگر صبر کند

اجتباه وان رضي اصطفاه حديث شريف قال النبي صلى الله عليه

تو برگزیدہ کرتا ہے اسکو اور اگر راضی رہا تو زیادہ برگزیدہ کرتا ہے اسکو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

و راضی باشد خدای تعالیٰ آن بندہ را از برگزیدگان خود گرداند پیغمبر علیہ السلام

وسلم ما من جرعة احب الى الله من جرعة الصبر على المصيبة وجرعة غم

وسلم نے نہیں ہے کوئی شربت دوست خدا کے نزدیک شربت سے صبر کرنے کے مصیبت پہ شربت غم کا

فرمود نیست ہیچ شربتی نزدیک اللہ تعالیٰ دوست تر از شربت صبر بر مصیبت کہ اندوہ خود را

ردها بصبر وعزاء وجرعة غيظ وغضب ردها بالحلم

کہ رد کرتا ہے اس غم کو صبر کرنے کے ساتھ اور ہضم کرنے کے اور شربت غصہ اور غضب کا کہ رد کرتا ہے اسکو ساتھ حلم کے

باز گرداند بصبر و عزا و شربت خشم و غضب باز گرداند بحلم

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم الصبر وصية الله في الارض من حفظها

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر کرنا وصیت ہے خدا تعالیٰ کی زمین میں جسنے اسے نگاہ رکھا

پیغمبر علیہ السلام فرمود صبر کردن وصیتیست از وصیتہای خدای تعالیٰ در روی زمین ہر کہ آن وصیت نگاہ دارد

نجي ومن ضيعها هلك في بلاء الله تعالى حديث شريف قال النبي صلى الله

اسنے نجات پائی اور جسنے ضائع کیا اسکو سو ہلاک ہوا عذاب و بلاء خدا تعالیٰ میں فرمایا نبی صلی اللہ

رستگاری یابد و ہر کہ آن وصیت را ضائع گذارد ہلاک گردد در بلای خدای تعالیٰ پیغمبر

عليه وسلم اوحى الله تعالى الى موسى عليه السلام يا موسى من لم يرض بقضائي

علیہ وسلم نے وحی کی خدا تعالیٰ نے طرف موسیٰ علیہ السلام کے کہ یا موسیٰ جو کوئی راضی نہو گا میرے حکم سے

علیہ السلام فرمود وحی کرد خدای تعالیٰ بسوی موسیٰ علیہ السلام کہ ای موسیٰ ہر کہ خوشنود نباشد بحکمہای من

دستگیر [illegible] من [illegible] که بیرون [illegible]

سمائي وليطلب ربا سوائي حديث شريف قال النبي صلى الله

میرے آسمان کے تلے سے اور ڈھونڈتا ہے دوسرا رب میرے سوا فرمایا نبی کریم صلی اللہ

آسمان من و بجوید خدای غیر من پیغمبر

عليه وسلم الصبر ثلاثة صبر على المعصية وصبر على الطاعة وصبر

علیہ وسلم نے صبر تین ہیں ایک صبر معصیت سے بچنے پر اور دوسرا صبر بندگی کرنے پر اور تیسرا صبر

علیہ السلام فرمود صبر سہ است صبریست بر بیفرمانی خدا تعالیٰ و صبریست بفرمانبرداری خدا تعالیٰ و صبر

على المصيبة فصبر على المعصية ثلثمائة درجة والصبر

سختی پر پھر صبر گناہ سے بچنے پر کرنے سے تین سو درجہ ثواب ملے گا اور صبر

بر مصیبت یعنی رنجی پس صبر یکه بر بیفرمانی ست آنرا سه صد درجه ثواب بود و صبر یکه

على الطاعة سبعمائة درجة والصبر على المصيبة ثمان

بندگی پر کرنے سے سات سو درجے ثواب ملے گا اور صبر سختی پر کرنے سے آٹھ

بر طاعت بود یعنی فرمان برداری خدا تعالیٰ آنرا هفتصد درجه ثواب باشد و صبر یکه بر مصیبت بود آنرا هشت

مائة درجة وقيل الصبر على المصيبة تسعمائة درجة

سو درجے ثواب ملے گا اور کہتے ہیں کہ صبر سختی پر کرنے سے نو سو درجے ثواب ملے گا

صد درجه ثواب باشد و گفته اند که صبر بر مصیبت آنرا نهصد درجه ثواب بود

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم صبر ساعة خير

فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صبر ایک گھڑی کا بہتر ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود صبر یک ساعت بہتر است

صلى الله عليه وسلم اذا احب الله عبدا ابتلاه ببلاء ليسمع صوته فان صبر

صلی اللہ علیہ وسلم نے  حبیب رکھتا ہی اللہ تعالی کسی بندہ کو تو مبتلا کرتا ہی اسکو ساتھ ایسی بلا کے کہ آسکی آوازسنو پس اگر صبر

[illegible] دوست دارد او را بہ بلا مبتلا گرداند [illegible]

حديث قال النبي صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اذا وجهت الى عبد من عبادي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالی نے جبکہ متوجہ ہو کسی بندہ کی طرف میرے بندوں

پیغمبر علیہ السلام فرمود کہ خدا تعالی عزوجل میفرماید چون روآرم سوی بندہ از بندگان من

مصيبة في بدنه او ماله او ولده فاستقبل ذلك بصبر جميل استحييت منه يوم القيمة

کوئی مصیبت اسکی بدن میں یا اسکے مال میں یا اسکی اولاد میں پھر وہ سامنا کرے اسکا صبر نیک کے ساتھ تو شرم کرتا ہوں میں اس سے

مصیبتی در تن او یا در مال او یا در فرزندان او پس آن بندہ بصبر نیکو پیش آید منکہ خدا وندم روز قیامت از ان بندہ شرم دارم

ان انصب له ميزانا او انشر له ديوانا

دن قیامت میں کہ کھڑا کرون واسطے اسکے میزان یا کھولون اعمال کا دفتر

کہ از بہر او نصب کنم ترازوی اعمال و نشر کنم دیوانہ کردار او بار کنم

قال المشائخ رحمهم الله الصبر على اربعة اوجه صبر على الفرائض وصبر على المصائب وصبر

فرمایا مشائخ رحمہم اللہ نے صبر کرنا چار وجہ پر ہے ایک صبر کرنا فرضوں پر اور دوسرا صبر کرنا مصیبتوں پر اور تیسرا

مشائخ رحمہم اللہ گفتہ اند صبر بر چہار وجہ است صبریست بر فرائض و صبریست بر مصائب و صبر یست

على ايذاء الناس وصبر على الفقر اما الصبر على الفرائض توفيق والصبر على المصائب

صبر کرنا لوگوں کی ایذا پر اور چوتھا صبر کرنا محتاجی پر لیکن صبر کرنا فرائض پر توفیق پاناہی اور صبر کرنا مصیبتوں پر

بر رنجانیدن مردمان و صبریست بر درویشی اما صبر بر فرائض توفیق یافتن ست و بر مصیبتہا

مثوبة والصبر على ايذاء الناس محبة والصبر على الفقر رضاء الله تعالى

ثواب پاناہی اور صبر کرنا لوگوں کی ایذا پر محبت حاصل کرناہی اور صبر کرنا محتاجی پر رضامندی خدا تعالی کی حاصل کرناہی

ثواب یابد و بر رنجانیدن مردمان دوستی یابد و بر درویشی دوستی خدا تعالی یابد

تمت

در مطبع رزاقی از اہتمام تام محمد عبد الصمد غفر له الله الاحد بماه شوال ۱۳[illegible] ہجری طبع شدہ مطبوع قلوب گردید

DUE DATE

11499

| DATE | NO. | DATE | NO. |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |
| | | | |